ABC CERTIFEID
وفاقی دارلحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار

Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہر نامہ اسلام آباد

ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی

جلد نمبر 06 | بدھ 19 اگست 2026ء 5 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 345

فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

پٹرول 3.34، ڈیزل 5.27 روپے لیٹر مہنگا

اسلام آباد (نامہ نگار) حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں مسلسل دوسرے روز بھی اضافہ کردیا اور پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 334 روپے 54 پیسے مقرر کر دی ہے، جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا۔ وزارت توانائی سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے وفاقی حکومت کے میکنزم کی بنیاد پر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

پنجاب بلدیاتی انتخابات حلقہ بندیاں مکمل، ریکارڈ الیکشن کمیشن کو ارسال

حلقہ بندیوں کا کام 20 اپریل 2026 سے شروع کیا گیا تھا، جس کے دوران شہریوں کی جانب سے 150 سے زائد اعتراضات دائر کئے گئے

لاہور میں یونین کونسلز کی تعداد 274 سے بڑھ کر 433 ہوگئی ریکارڈ الیکشن کمیشن کو بھجوائے جانے کے بعد بلدیاتی انتخابات کی جانب اہم مرحلہ مکمل ہوگیا

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے حلقہ بندیوں کا مرحلہ مکمل ہوگیا ہے، صوبے بھر میں مکمل کی گئی حلقہ بندیوں کا ریکارڈ الیکشن کمیشن آف پاکستان کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ حلقہ بندیوں کا کام 20 اپریل 2026 سے شروع کیا گیا تھا، جس کے دوران شہریوں کی جانب سے 150 سے زائد اعتراضات دائر کئے گئے۔ لاہور میں مجموعی طور پر 433 یونین کونسلز قائم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پٹرول کی قیمتیں کم نہ ہوئیں تو ملک گیر ہڑتال کا فیصلہ کرسکتے ہیں: حافظ نعیم

لاہور، کراچی، پشاور میں دھرنے جاری، لاہور بار کی قیادت کی لیاقت بلوچ سے ملاقات حمایت کا اعلان

مہنگائی کا بوجھ ناقابل برداشت، عوام کو ریلیف دیا جائے، امیر جماعت اسلامی پاکستان کی پریس کانفرنس

لاہور (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن نے واضح کیا ہے کہ حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

لاہور، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن وزیراعلیٰ پنجاب ہاؤس کے باہر دھرنا شرکاء سے خطاب کررہے ہے

بجلی صارفین پر 41 ارب روپے کا اضافی بوجھ ڈالنے کی تیاری

فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی باضابطہ درخواست نیپرا میں جمع کرادی گئی

درخواست میں جولائی کے دوران بجلی کی پیداوار پر آنے والی مختلف لاگتوں کا تفصیلی گوشوارہ پیش کیا گیا، ذرائع

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بجلی صارفین کے لیے بری خبر ہے کہ اُن پر 41 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔ سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی کی جانب سے جولائی کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

سپریم کورٹ کا فیصلہ میرٹ پر مبنی، رانا ثنا اللہ: فیصلے پر عمل کرینگے، طارق فضل: نظرثانی کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کریں گے: اعظم نذیر تارڑ، رائے منقسم

بڑا عدالتی ریلیف عمران خان کو ہسپتال منتقل اور میڈیکل بورڈ تشکیل دینے کا حکم

ملاقاتیں بحال، علاج کے اخراجات فیملی اٹھائے، عدالت عظمیٰ: میڈیکل رپورٹس کے مطابق بانی پی ٹی آئی کی نبض نارمل ہے اور نہ ہی دل، جسٹس شاہد وحید: ایڈیشنل اٹارنی جنرل کی مخالفت

سپریم کورٹ کے حکم کے بعد پہلی ملاقات نورین نیازی نے کی: فیصلہ خوش آئند، مولانا فضل الرحمن، بانی پی ٹی آئی کی صحت پر کبھی سیاست نہیں کریں گے: بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) بانی پی ٹی آئی سے بہنوں سمیت دیگر کی ملاقات اور ذاتی معالجین تک رسائی کے کیس میں سپریم کورٹ نے عمران خان کو آئندہ سماعت تک اسلام آباد کے الشفاء اسپتال منتقل کرنے جبکہ عظمیٰ خان اور ذاتی معالج ڈاکٹر فیصل سلطان سے ملاقات کروانے کا حکم دے دیا۔ سیکرٹری جنرل پی ٹی آئی سلمان اکرم راجا اور پارلیمانی سیکرٹری شاہد خٹک نے اسپتال کے باہر سیاسی سرگرمی نہ کرنے کی یقین دہانی کروائی۔ جسٹس شاہد وحید نے استفسار کیا کہ اسپتال میں علاج کا خرچ کون اٹھائے گا؟ وکیل عزیر بھنڈاری نے جواب دیا کہ اسپتال میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو آزادانہ اور میرٹ پر مبنی قرار دے دیا۔ اپنے ایک بیان میں رانا ثنا اللہ کا کہنا ہے کہ پی ٹی آئی نے اس معاملے میں بڑی دیر کردی، یہی ایک سیدھا اور قانونی راستہ تھا۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اسپتال منتقلی سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے پر من وعن عمل کرے گی۔ سینیٹ کا اجلاس مقررہ وقت سے 45 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا، اجلاس کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ کے عمران خان کو اسپتال منتقل کرنے کے فیصلے پر حکومت نے نظرثانی اپیل دائر کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے بانی پی ٹی آئی کیس کے حوالے سے عدالتی سماعت پر اہم گفتگو کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان میں گوگل کے پہلے دفتر کا افتتاح کررہے ہیں

بھارت میں گرفتار ہونیوالے افراد کو پاکستان سے جوڑنا پروپیگنڈا ہے، دفتر خارجہ

عالمی برادری بے بنیاد الزامات مسترد، خطے میں بھارت کی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا احتساب کرے

بھارت داخلی سیکیورٹی کے مسائل سے توجہ ہٹانے اور محدود سیاسی مفادات کے لیے پاکستان پر الزام لگا رہا ہے، ترجمان

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) دفتر خارجہ نے بھارتی وزیر داخلہ کی جانب سے بھارت میں ہونے والی بعض گرفتاریوں سے پاکستان کو جوڑنے کے الزامات کو سختی سے مسترد کر دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ بھارتی وزیر داخلہ کے الزامات بے بنیاد ہیں ایسی پروپیگنڈا مہم پاکستان کے خلاف بھارت کی بدنیتی پر مبنی مہم کا ایک اور مظہر ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارت اپنی داخلی سیکیورٹی کے مسائل سے توجہ ہٹانے اور محدود سیاسی مفادات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

اسلام آباد میں موسلادھار بارش پارلیمنٹ ہاؤس کی چھتیں ٹپکنے لگیں

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد میں موسلادھار بارش کے باعث پارلیمنٹ ہاؤس کی مختلف چھتیں ٹپکنے لگیں، جس سے عمارت کے اندر کئی مقامات پر پانی جمع ہوگیا۔ رپورٹ کے مطابق چھت ٹپکنے کے باعث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

جھیلیں پھٹنے، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر الرٹ جاری

اسلام آباد (آئی این پی) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) نے ملک کے بالائی اور پہاڑی علاقوں میں گلیشیائی جھیلیں پھٹنے، سیلاب اور لینڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

سٹاک مارکیٹ میں شدید مندی، کاروبار کا منفی رجحان

شدید مندی کے باعث سرمایہ کاروں کو اربوں کا نقصان برداشت کرنا پڑا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان سٹاک مارکیٹ میں آج شدید مندی کا رجحان رہا جس کے باعث سرمایہ کاروں کو اربوں کا نقصان برداشت کرنا پڑا۔ کاروباری ہفتے کے دوسرے روز کاروبار کے آغاز پر سٹاک ایکسچینج میں مثبت رجحان دیکھا گیا، انڈیکس 100 پوائنٹس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

شجرکاری کا آغاز، درختوں کا تحفظ قومی ذمہ داری ہے، صدر مملکت

مقامی اور موزوں درختوں کی اقسام لگانے پر توجہ دی جائے، آصف علی زرداری

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) صدرِ مملکت آصف علی زرداری نے مون سون شجرکاری مہم 2026 کے آغاز پر قوم کو اپنے پیغام میں کہا ہے کہ درختوں کا تحفظ اور شجرکاری ایک قومی ذمہ داری اور اہم ترجیح ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ، مون سون شجرکاری مہم 2026 کے تحت ملک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

اسلام آباد، وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ن لیگ اور پیپلز پارٹی کے معاملات طے نہ پاسکے

پس پردہ رابطوں کے ذریعے کوئی قانون سازی نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکمران اتحاد کی دونوں بڑی جماعتوں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کے درمیان معاملات تاحال طے نہ پاسکے اور قانون سازی بھی روک دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی پی پی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان معاملات کے حل کے لیے بیک ڈور کوششیں جاری ہیں اور دونوں جماعتوں نے پس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

اسلام آباد، چیئرمین سینٹ سید یوسف گیلانی سے اسپیکر گلگت بلتستان اسمبلی عمران ندیم ملاقات کررہے ہے

ریٹیلر سکیم ایپ کے اجراء کی تقریب آج ہوگی

سکیم اور نئی ایپ کے حوالے سے میڈیا کو تفصیلی بریفنگ دی جائے گی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) ریٹیلر سکیم ایپ کے اجراء کی تقریب آج 19 اگست کو ایف بی آر ہیڈکوارٹرز میں منعقد ہوگی۔ وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب اور وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی ریٹیلر سکیم ایپ کا افتتاح کریں گے۔ ریٹیلر سکیم ایپ کی لانچنگ تقریب دوپہر 12 بج کر 30 منٹ پر ہوگی، تقریب کے بعد وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

پاسکو کے پاس گندم کے اسٹریٹیجک ذخائر تقریباً ختم

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے ٹی سی پی کے ذریعے گندم درآمد کرنے کی منظوری دیدی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان ایگری کلچرل اسٹوریج اینڈ سروسز کوآپریشن (پاسکو) کے پاس گندم کے اسٹریٹیجک ذخائر تقریباً ختم ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایم ایف کی اجازت کے باوجود وفاقی اور صوبائی حکومتیں گندم کے حصول میں ناکام رہیں جس کے باعث پاسکو کے پاس گندم کے اسٹریٹیجک ذخائر تقریباً مکمل طور پر ختم ہوگئے۔ رپورٹ کے مطابق اب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

آئیسکو، فیسکو، میپکو کی نجکاری، ایئرلائنز کو ٹیکس چھوٹ کا فیصلہ

بڈنگ والے دن ڈسکوز کی ریزرو پرائس فائنل کی جائے گی جبکہ کوالیفائی کرنے والے بڈرز کو ڈسکوز کا ریکارڈ فراہم کیا جائے گا

اگر معیشت بہتر کرنی ہے تو پیٹرولیم لیوی کے حوالے سے سخت فیصلہ لینا ہوگا، چیئرمین قومی اسمبلی کمیٹی برائے نجکاری فاروق ستار

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نجکاری کے اجلاس میں پی آئی اے سمیت تمام ایئرلائنز کو درآمدی اشیا پر سیلز ٹیکس چھوٹ دینے کا فیصلہ سامنے آگیا۔ نجکاری کمیشن حکام کے مطابق آئندہ بجٹ سے اس فیصلے کا اطلاق ہوگا اور یہ ٹیکس چھوٹ 15 سال کے لیے ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق ستار کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نجکاری کا اجلاس ہوا، جس میں نجکاری کمیشن حکام نے بتایا کہ قومی اسمبلی کی خزانہ کمیٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

لیگی سینیٹر عابد شیر علی نے دوبارہ بیاہ رچالیا

اہلیہ کا تعلق ہری پور کے علاقے کے ایک کاروباری گھرانے سے ہے

ہری پور (مانیٹرنگ ڈیسک) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما اور سینیٹر عابد شیر علی دوبارہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔ قریبی خاندانی ذرائع کے مطابق عابد شیر علی کی ہونے والی اہلیہ کا تعلق ہری پور کے علاقے کے ایک کاروباری گھرانے سے ہے جن کے عابد شیر علی کے خاندان سے قریبی تعلقات ہیں۔ عابد شیر علی کی دوسری شادی اسلام آباد میں انجام پائی۔ سینیٹر عابد شیر علی کی شادی کی تقریب میں فیصل آباد سے ایم پی اے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

سید علی رضا وزیراعظم آفس کے پبلک افیئرز یونٹ کے قانونی مشیر مقرر

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم نے سید علی رضا کو وزیراعظم آفس کے پبلک افیئرز یونٹ میں قانونی مشیر مقرر کردیا۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے سید علی رضا کی تقرری کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

KP کے لوگوں کے پاسپورٹ روکنے کی بات درست نہیں: طلال

جعلی شناختی کارڈ بنانے والے نادرا افسران کو ملازمت سے نکالا گیا، وزیر مملکت

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر مملکت داخلہ طلال چودھری نے کہا ہے کہ ملک کو غیر ملکی عناصر سے بالکل صاف کریں گے۔ قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے طلال چودھری نے کہا کہ دہشت گردی کا خاتمہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، نیشنل ایکشن پلان وفاق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

اسلام آباد، بری امام سرکار کے عرس کی اختتامی تقریب میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وفاقی وزیر حنیف عباسی ودیگر دعا کررہے ہیں

بری امام سرکار کا عرس اختتام پزیر، ملکی سلامتی واستحکام کیلئے خصوصی دعا

اسحاق ڈار، حنیف عباسی سمیت سیاسی، سماجی، مذہبی، کاروباری شخصیات کی شرکت

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) برصغیر کے ممتاز روحانی بزرگ حضرت شاہ عبداللطیف المعروف بری امام سرکارؒ کے تین روزہ سالانہ عرس المبارک کی تقریبات اختتام پزیر ہوگئیں عرس کی روح پرور اور پُروقار اختتامی تقریب نور پور شاہاں میں منعقد ہوئی تقریب میں سیاسی، سماجی، مذہبی اور کاروباری شخصیات سمیت بڑی تعداد میں عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سٹاک ایکسچینج میں 13 ویں پبلک آفرنگ کی منظوری

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں نئی کمپنیوں کے اندراج کا سلسلہ جاری ہے، جہاں 2026 کی تیرہویں پبلک آفرنگ کی منظوری دے دی گئی۔ سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

پاکستان دنیا کے منفرد سیاحتی مقامات کی فہرست میں شامل

لندن (آئی این پی) برطانیہ کے معروف اخبار دی ٹیلی گراف نے پاکستان کو 2026 کے لیے دنیا کے ان منفرد سیاحتی مقامات میں شامل کیا ہے جہاں قدرتی حسن، قدیم تاریخ اور مقامی ثقافت مل کر سیاحوں کو ایک مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کو نیا امریکی علاقہ قرار دیدیا

میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر مشرق وسطیٰ کا نقشہ بھی شیئر کردیا

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک مرتبہ پھر آبنائے ہرمز پر امریکی کنٹرول کا دعویٰ کرتے ہوئے اسے امریکا کا حصہ قرار دینے کا اشارہ دے دیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر مشرق وسطیٰ کا ایک نقشہ شیئر کیا، جس میں آبنائے ہرمز کے گرد نمایاں کیے گئے علاقے پر ''نیو یو ایس ٹیریٹری''، یعنی ''امریکا کا نیا علاقہ'' (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

اسلام آباد، چیئرپرسن بی آئی ایس پی روبینہ خالد سے اسپیکر جی بی اسمبلی ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان فورسز کارروائیاں 9 دہشتگرد ہلاک دستی بم جنگی سامان برآمد

پہاڑی علاقوں میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا گیا جبکہ سوراب میں بھی ایک دہشت گرد مارا گیا

دہشت گردوں کے ٹھکانے بھی تباہ کردیئے گئے، سیکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں کلیئرنس آپریشن بھی جاری

راولپنڈی (صباح نیوز) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرکے 9 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے زیارت اور ہرنائی کے پہاڑی علاقوں میں کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، جبکہ سوراب میں بھی ایک دہشت گرد مارا گیا۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

ہیپاٹائٹس سی کا پھیلاؤ تشویشناک ہے، مصطفی کمال

ہیپاٹائٹس ٹیسٹ نہ کرانے والے وزارت صحت کے ملازمین کی تنخواہ بند کی جائے گی

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے کہا ہے کہ وزارت صحت کے ملازمین کیلئے ہیپاٹائٹس ٹیسٹ لازم کیا گیا ہے، وزارت صحت کے جو ملازمین ٹیسٹ نہیں کروائیں گے ان کی تنخواہ بند کی جائے گی، ملک میں ہیپاٹائٹس سی کا پھیلاؤ تشویشناک ہے، 12 سال سے زائد عمر کے تمام افراد کی اسکریننگ ہونی چاہیے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

پاکستان کے سمندر میں اعلیٰ معیار کی گیس دریافت

پی پی ایل نے ضلع سجاول، سندھ میں واقع آپریٹڈ سرانی بلاک کے دریافتی کنوئیں ڈولفن سے گیس کی منفرد دریافت کی

دریافت سے خشکی کے دلدلی علاقے اور اس کے ممکنہ کم گہرے سمندری توسیعی علاقوں میں ایک نئی ایکسپلوریشن فرنٹیئر کھل گئی ہے

کراچی: پاکستان میں سمندر کنارے نئے ہائیڈروکاربن پلے (اعلیٰ معیار کی گیس) کی پہلی کامیاب دریافت ہوئی ہے۔ پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (پی پی ایل) اعلامیے کے مطابق اس نے ضلع سجاول، سندھ میں واقع اپنے آپریٹڈ سرانی بلاک کے دریافتی کنوئیں ڈولفن سے گیس کی ایک منفرد اور اہم دریافت کی ہے، یہ جراسک دور کی لوئر انڈس بیسن کی چلتن فارمیشن سے ہائیڈروکاربن کی سب سے پہلی دریافت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے ہمراہ یورپی یونین کے سفیر کا گروپ فوٹو

ایران کیساتھ بات چیت ناگزیر، ترک صدر کا ٹرمپ کو مشورہ

دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال

انقرہ (آئی این پی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے جس میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات، ایران اور غزہ میں جاری جنگوں اور پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا۔ ترک صدارتی دفتر کے مطابق صدر رجب طیب اردوان کی امریکی صدر ٹرمپ سے ٹیلیفون پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

ایم ڈی بیت المال شاہین خالد بٹ کے ہمراہ کامن ٹریننگ پروگرام کے شرکاء کا گروپ فوٹو

بیوہ خاتون کی رقم ہتھیانے کا الزام، ساحر لودھی کیخلاف مقدمہ

مقدمہ نغمہ وکیل کی درخواست پر تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن میں درج کیا گیا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ٹی وی میزبان اور اداکار ساحر لودھی اور ان کے ساتھی فیصل ضیاء کے خلاف ایک بیوہ خاتون سے مبینہ طور پر 40 لاکھ روپے کی رقم ہتھیانے کے الزام میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمہ لانڈھی مجید کالونی کی رہائشی نغمہ وکیل کی درخواست پر تھانہ شاہ لطیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں مزید بڑھ گئیں

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ بدستور جاری ہے، مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی سے متعلق خدشات کے باعث تیل کی قیمتیں تین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

سعودی آرامکو کا ایشیائی ممالک کو تیل فراہمی کا نیا منصوبہ

آبنائے ہرمز کشیدگی کے باعث بعض ایشیائی ریفائنریوں کو تیل فراہمی کی پیشکش

ریاض (آئی این پی) سعودی عرب کی سرکاری تیل کمپنی آرامکو نے آبنائے ہرمز میں جاری کشیدگی اور بحری آمدورفت میں رکاوٹ کے باعث بعض ایشیائی ریفائنریوں کو ہرمز کے باہر سے خام تیل فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ آرامکو بعض خریداروں سے نجی مذاکرات کررہی ہے اور عرب میڈیم اور عرب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

2027 میں دنیا کو غذائی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا، مورگن کا انتباہ

آبنائے ہرمز کے گرد طویل رکاوٹ یا کشیدگی سے کھاد فراہمی اور قیمتیں متاثر ہوسکتی ہیں

واشنگٹن (آئی این پی) معروف عالمی مالیاتی ادارے جے پی مورگن نے خبردار کیا ہے کہ 2027 میں دنیا کو غذا کی کمی اور مہنگائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جے پی مورگن کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق کھاد کی قلت، جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور طاقتور ال نینو ایک ساتھ عالمی غذائی پیداوار اور رسد کو متاثر کرسکتے ہیں۔ جے پی مورگن کے اندازے کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوٹ مومن، نوجوان مبینہ تشدد کے بعد قتل، لاش درخت سے لٹکا دی گئی

کوٹ مومن (مانیٹرنگ ڈیسک) پنجاب ضلع میں ایک نوجوان کو مبینہ طور پر تشدد کے بعد قتل کرکے لاش درخت سے لٹکا دی گئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس اور شدید اشتعال پھیل گیا۔ مقتول کی شناخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

روزنامہ
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

بڑھتی پٹرولیم قیمتیں اور جماعت اسلامی کے دھرنے!

لاہور میں وزیرِ اعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس مال روڈ پر جبکہ کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں گورنر ہاؤس کے باہر جماعت اسلامی کے دھرنے دوسرے روز یعنی پیر کو بھی جاری تھے۔ امیر جماعتِ اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے لاہور میں دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ دھرنے پُر اَمن طریقے سے جاری رہیں گے، شہریوں سے بھی اپیل ہے کہ وہ اِن دھرنوں میں آئیں اور بتائیں کہ لیوی کی صورت میں لیا جانے والا بھتہ قبول نہیں ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اُن کی جماعت 25 کروڑ لوگوں کا مقدمہ لڑ رہی ہے، جنگ کے دوران بہانہ بنا کر پٹرول کی قیمتیں بڑھائی گئیں، اب یہ کہتے ہیں انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (آئی ایم ایف) کی وجہ سے قیمتیں بڑھائیں، حکمران آئی ایم ایف کے غلام بن چکے ہیں، جماعت اسلامی کا مطالبہ ہے کہ پٹرول 225 روپے فی لٹر کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے بریفنگ کے لیے کمیٹی بنائی ہے، وہ کمیٹی والوں کو دعوت دیتے ہیں کہ لاہور آئیں اور اُن سے بات کریں۔ یاد رہے کہ جماعت اسلامی کی اپیل پر اتوار کو خیبر پختونخوا، سندھ اور بلوچستان کے گورنر ہاؤسوں جبکہ پنجاب میں وزیرِ اعلیٰ ہاؤس کے باہر چیئرنگ کراس، مال روڈ پر دھرنا دیا گیا تھا۔ اتوار کو خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا تھا کہ پٹرولیم لیوی بھتہ ٹیکس ہے، لوگوں کے لئے دو وقت کی روٹی بھی مشکل ہو چکی ہے، حکمران صرف پٹرول کی قیمتیں ہی نہیں بڑھاتے بلکہ ٹیکسوں میں بھی اضافہ کر دیتے ہیں۔ اُنہوں نے وزیرِ اعظم کو مخاطب کر کے یہ بھی کہا تھا کہ اُن کی طرف سے روزانہ پٹرول بم گرانا بہت بڑا ظلم ہے، یہ بھتہ خوری زبردستی کا جگا ٹیکس ہے جو حکومت لوگوں سے وصول کر رہی ہے۔ جاگیر دار اپنی انکم سے ٹیکس ادا نہیں کرتے جبکہ عوام سے بھتہ وصول کیا جاتا ہے، ظلم و زیادتی اور استحصال یہ کا نظام نہیں چلے گا۔ جاگیردار ہم پر مسلط کر دیا گیا ہے جو خود ٹیکس ادا نہیں کرتا۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ غریب عوام سے بھتہ لیوی کی مد میں سینکڑوں ارب روپے کا ٹیکس وصول کیا گیا، ملک میں طبقاتی نظام اب نہیں چلے گا۔ امیر جماعتِ اسلامی نے جنریشن زی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کو بتائیں گے کہ جدوجہد کس کو کہتے ہیں، فارم 47 لوگوں کا پسندیدہ نظام نہیں ہے، اِس کی تبدیلی کی جدوجہد کرنی ہے۔ لاہور کے علاوہ دیگر شہروں میں دیے گئے دھرنوں کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے رہنماؤں نے زور دے کر کہا کہ عام شہری کو بے روزگاری، بھاری بجلی اور پٹرول کے بلوں، نئے ٹیکسوں اور روزمرہ اشیائے ضروریہ کی بڑھتی قیمتوں نے شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، عوام پر مزید بوجھ ڈالنے کے بجائے اشرافیہ کی مراعات اور غیر ضروری اخراجات میں کمی کی جائے۔

دھرنے کے باعث مال روڈ پر ٹریفک کا نظام بھی متاثر ہوا۔ چیئرنگ کراس سے ٹریفک کو متبادل راستوں پر منتقل کیا گیا تاہم مذکورہ علاقوں سے گزرنے والوں کو رش کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ دیگر شہروں میں بھی دھرنے جاری تھے جن سے عوام کو مشکلات کا سامنا تھا مقامی انتظامیہ ٹریفک کو جاری رکھنے کیلئے متبادل راستوں کی تلاش میں مصروف تھی۔ جماعت اسلامی کے دھرنے پُر اَمن تھے (یا ہیں) تاہم سڑکوں کی بندش سے یقینا عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک مستند روایت کے مطابق نبی پاکؐ کے زمانے میں ایک بار جہاد سے واپس آنے والے چند صحابہ کرام راستے میں کھڑے ہو کر آپس میں گفتگو کرنے لگے تو راستہ رُک گیا جس سے وہاں سے گزرنے والوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ آپؐ نے یہ منظر دیکھا تو راستہ بند کرنے کے اِس عمل کو اتنا ناپسند فرمایا کہ اُن کے پاس سے گزرے لیکن سلام کیا اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی بات چیت کی۔ راستہ روکنا رسول اکرمؐ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ حرکت تھی، اللہ بھی حقوق العباد کو فوقیت دیتا ہے اِس لیے راستہ روکنے سے گریز بہر طور لازم ہے۔ ہمارے ہاں سڑکیں روک کر احتجاج کرنے کو وتیرہ بنا لیا گیا ہے۔ احتجاج ہر شہری کا آئینی اور قانونی حق ہے لیکن اِسے اس طریقے سے نہیں کیا جانا چاہئے کہ اِس سے خلقِ خدا کو تکلیف ہو۔ جماعت اسلامی کے احتجاج کو سراہا جائے گا کہ اس سے حکومت پر دباؤ پڑے گا اور وہ لیوی بڑھانے کے بجائے اپنے اخراجات کم کرنے پر توجہ دینے کی ضرورت کا احساس کرے گی، لیکن دھرنوں سے معمولات زندگی متاثر نہیں ہونے چاہئیں۔ حکومت کا موقف یہ ہے کہ بجٹ خسارہ پورا کرنے کیلئے لیوی کا نفاذ مجبوری ہے، تاہم یہ روش اچھی نہیں اور نہ ہی یہ طویل مدت میں معیشت کیلئے بہتر ہے تاہم سوال یہ ہے کہ لیوی فوری طور پر ختم کی جائے تو محاصل میں ہونے والی کمی کیسے پوری کی جائے گی؟ گزشتہ دنوں جماعت اسلامی بنگلہ دیش نے حکومتی بجٹ کے اعلان کے بعد شیڈو بجٹ پیش کیا تھا۔ جماعت اسلامی پاکستان کو بھی مسائل کی محض نشاندہی تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ متبادل تجاویز بھی حکومت کے سامنے رکھنی چاہئیں۔

سیلاب اور بھارتی آبی جارحیت!

بھارت نے بارھویں بار سلال ڈیم کے گیٹس کھول کر ڈیم سے تقریباً ڈیڑھ لاکھ کیوسک سیلابی ریلا چھوڑا جس سے چناب پر قائم ہیڈ مرالہ، چانگی، قادر آباد، ہریانی کے شدید دباؤ کا خدشہ ہے۔ دریائے چناب سے ملحقہ علاقوں کی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ہیڈ مرالہ پر 48 گھنٹوں میں اونچے درجے کا سیلابی ریلا گزرنے کا امکان ہے۔ مون سون بارشوں کے باعث تربیلا ڈیم اپنی آخری حد تک بھر گیا جبکہ منگلا ڈیم میں پانی کی سطح 68 فیصد تک پہنچ گئی۔ دریائے سندھ میں تربیلا، کالاباغ، چشمہ اور تونسہ کے مقامات پر نچلے درجے کے سیلاب کی صورتحال ہے جبکہ آئندہ 24 سے 48 گھنٹوں کے دوران دریائے راوی اور چناب میں بھی نچلے درجے کے سیلاب کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 17 سے 21 اگست کے دوران دریائے راوی اور چناب سے ملحقہ ندی نالوں میں درمیانے درجے کے سیلاب کا خطرہ ہے۔

بھارت کی آبی دہشت گردی کا یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ گزشتہ کچھ عرصے سے بھارت نے سلال اور بگلیہار ڈیموں سے بار بار پانی چھوڑنے کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ سلسلہ اتنی بار دہرایا جا چکا ہے کہ اسے محض تکنیکی یا موسمی مجبوری قرار دینا مشکل ہے۔ سندھ طاس معاہدے کی معطلی کے بعد بھارت نے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ پانی کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے سے دریغ نہیں کرے گا۔ بغیر پیشگی اطلاع کے پانی چھوڑنا وہ بھی عین اس موسم میں جب پاکستان کے دریا پہلے ہی مون سون کی بارشوں سے بھرے ہوں ایک منصوبہ بند حکمتِ عملی معلوم ہوتی ہے جس کا مقصد پاکستان کے زرعی علاقوں، آبادیوں اور بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانا ہے۔ بھارت سے کسی خیر کی توقع رکھی ہی نہیں جا سکتی۔ وہ ماضی میں بھی ایسی حرکتیں کر چکا ہے اور مستقبل میں بھی اس سے زیادہ سنگین اقدامات کا خدشہ موجود ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ہم نے اپنی جانب سے اس دشمنی کا مقابلہ کرنے کے لیے کوئی سنجیدہ بندوبست کیا ہے؟ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔

پاکستان کے بڑے ذخائر، تربیلا اور منگلا، اس وقت پانی سے بھرے ہوئے ہیں۔ تربیلا ڈیم اپنی مکمل گنجائش تک پہنچ چکا ہے جبکہ منگلا ڈیم میں پانی کی سطح 68 فیصد تک جا پہنچی ہے۔ یہ اعداد و شمار اگر کسی مہذب ملک میں سامنے آتے تو یہ خوشخبری ہوتی کیونکہ اس سے توانائی کی پیداوار میں اضافے اور زرعی ضروریات کی تکمیل کی نوید ملتی مگر ہمارے ہاں معاملہ اس کے برعکس ہے۔ ڈیم پانی سے لبریز ہیں مگر ملک بھر میں بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ جاری ہے۔ شہری اور دیہی علاقے یکساں طور پر گھنٹوں اندھیرے میں ڈوبے رہتے ہیں، صنعتیں پیداوار میں کمی کا شکار ہیں اور عام آدمی گرمی کی شدت میں بجلی کی عدم دستیابی سے پریشان ہے۔ یہ تضاد اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہمارا مسئلہ وسائل کی کمی نہیں بلکہ ان وسائل کے استعمال کی منصوبہ بندی اور دیانتداری کا فقدان ہے۔ اگر پانی سے بھرے ذخائر بھی بجلی کے بحران کو حل نہیں کر سکتے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ترسیلی نظام، پیداواری صلاحیت اور انتظامی امور میں سنگین خرابیاں موجود ہیں جنھیں دور کرنے کی بجائے برسوں سے نظر انداز کیا جا رہا ہے۔

سیلاب پاکستان کے لیے کوئی نئی آفت نہیں۔ ہر سال مون سون کے موسم میں یہی کہانی دہرائی جاتی ہے۔ دریا اپنی حدیں توڑتے ہیں، بستیاں زیرِ آب آتی ہیں، فصلیں تباہ ہوتی ہیں، مویشی بہہ جاتے ہیں اور ہزاروں خاندان بے گھر ہو کر امدادی کیمپوں کا رخ کرتے ہیں۔ 2022ء کے سیلاب نے جو تباہی مچائی تھی وہ آج بھی پاکستانی عوام کے ذہنوں میں تازہ ہے۔ اس تباہی کے بعد بڑے بڑے دعوے کیے گئے، بین الاقوامی امداد بھی حاصل کی گئی، تعمیرِ نو کے منصوبے بھی بنائے گئے مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ آج بھی وہی کمزور بند، نکاسیٔ آب کا وہی ناکافی نظام اور دریاؤں کے کنارے تعمیرات وغیرہ۔ سیلاب سے پہلے کی تیاری ہو یا سیلاب کے بعد کی بحالی، دونوں مراحل میں مستقل مزاجی اور دیانتداری کا فقدان نمایاں ہے۔ ہر سال نئے سرے سے وہی غلطیاں دہرائی جاتی ہیں، وہی عارضی اقدامات کیے جاتے ہیں اور جیسے ہی پانی اترتا ہے حکومتی توجہ بھی معاملے سے ہٹ جاتی ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمارے متعلقہ ادارے اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے کس حد تک تیار ہیں؟ محکمہ موسمیات، فلڈ فور کاسٹنگ ڈویژن، واپڈا، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے قومی اور صوبائی ادارے اور مقامی انتظامیہ یہ سب ادارے کاغذوں میں موجود ہیں، اجلاس بھی ہوتے ہیں، الرٹ بھی جاری کیے جاتے ہیں مگر عملی سطح پر کارکردگی اکثر مایوس کن رہتی ہے۔ ڈیمز کی بروقت مرمت نہیں ہوتی، دریاؤں کے قدرتی راستوں میں تجاوزات کو نہیں روکا جاتا، ندی نالوں کی صفائی برسوں سے نظر انداز کی جاتی ہے اور جب پانی کا ریلا آتا ہے تو انتظامیہ کے پاس محض انخلا کے اعلانات اور ریسکیو کارروائیوں کے سوا کوئی مربوط حکمت عملی باقی نہیں ہوتی۔ ادارہ جاتی بے ضابطگیاں کسی ایک شعبے تک محدود نہیں بلکہ پورے نظام میں سرایت کر چکی ہیں۔ فنڈز کا غلط استعمال، منصوبہ بندی کا فقدان، مختلف اداروں کے درمیان رابطے کی کمی اور احتساب کے نظام کی عدم موجودگی۔ یہ وہ عوامل ہیں جو ہر سال سیلاب کی تباہ کاریوں کو مزید سنگین بنا دیتے ہیں۔ اگر ادارے اپنی ذمہ داریاں دیانتداری اور مستقل مزاجی سے نبھائیں تو قدرتی آفات کے نقصانات کو خاصی حد تک کم کیا جا سکتا ہے

بدعنوانی اور محکمہ انسدادِ رشوت ستانی

محکمہ انٹی کرپشن والے بھی ہر دو چار دن بعد کوئی ایسی پھلجھڑی چھوڑتے ہیں کہ ہنس ہنس کر پسلیوں میں بل پڑ جاتے ہیں۔ اتنا تو سب مانتے ہیں کہ آج کل یہ محکمہ خاصا فعال ہے۔ غالباً سہیل ظفر چٹھہ اس کی طرف بھی خاصی توجہ دے رہے ہیں مگر اس کے چھاپے پیادوں تک محدود رہتے ہیں اور جو کرپشن کے شہ سوار ہیں ان تک اس کے ہاتھ نہیں پہنچتے۔ اب سب سے بڑا لطیفہ تو اس وقت ملتان میں ہوا جب انٹی کرپشن پولیس ملتان نے ایم ڈی اے کی گاڑی چلانے والے ڈرائیور کو پچاس ہزار روپے رشوت لینے کے الزام میں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور وہ بھی دفتر سے اور ساتھ ہی یہ کہانی بھی سنائی گئی کہ جس شکایت کنندہ کی درخواست پر ڈرائیور کو پکڑا گیا، اس سے یہ ڈرائیور پہلے بھی کام کرانے کے عوض سولہ لاکھ سے زائد رقم لے چکا ہے۔ ایک عام آدمی کا دماغ بھی گھوم جاتا ہے کہ ایک ڈرائیور کام کرانے کے لئے رشوت کیسے وصول کر سکتا ہے جب تک اس کا اوپر تک رابطہ نہ ہو۔ صاحب کا ڈرائیور ہونا بہرحال ایک اعزاز تو ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے محکمے میں چھوٹی موٹی سفارش بھی کی جا سکتی ہے لیکن لاکھوں روپے رشوت لینے کا معاملہ اوقات سے بڑھ جانے کے مترادف ہے۔ اصولاً تو جب ایسا ہو تو کھرا آگے تک جانا چاہیے۔ ڈی جی کا ڈرائیور ہے تو ان سے اتنا تو پوچھ لینا بنتا ہے کہ حضور آپ کی گاڑی چلانے والا کیا لنکا ڈھا رہا تھا اور آپ اس سے بے خبر تھے مگر ایسا ہوتا نہیں بس یہ خبر آ جاتی ہے کہ ایک پٹواری یا ایک کلرک، ایک دفتری اسسٹنٹ، ایک سب انسپکٹر یا ڈرائیور رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ محکمہ انٹی کرپشن والے باقاعدہ ایسے ریڈ کی ویڈیو بھی بناتے ہیں ساتھ جانے والے مجسٹریٹ ان نوٹوں کی شناخت بھی کرتے ہیں جو پہلے ہی نشان لگا کر دیئے گئے ہوتے ہیں۔ ویسے تو ان چھوٹی موٹی کارروائیوں اور ان چھوٹے چھوٹے چھاپوں کو بھی غنیمت سمجھنا چاہیے کیونکہ اس وقت تو سرکاری دفتروں میں اندھیر نگری مچی ہوئی ہے، اب منہ پھاڑ کر نہیں چھپڑ پھاڑ کر رشوت مانگی جاتی ہے۔ میں نے ذاتی طور پر ایک چیز نوٹ کی ہے کہ اب دفاتر میں بیٹھے ہوئے بڑے بڑے افسروں کا ماتحتوں پر کوئی خوف نہیں رہا، مثلاً میں اکثر سوچتا ہوں ڈپٹی کمشنر آفس کا کوئی کلرک، سپرنٹنڈنٹ یا چپڑاسی کیسے رشوت لے سکتا ہے، اگر اسے ساتھ والے کمرے میں بیٹھے ہوئے افسر کا خوف ہو، مگر اس کے باوجود اکثر ایسے واقعات بھی ہوتے ہیں کہ محکمہ انٹی کرپشن کی ٹیم نے ڈی سی آفس کے کلرک کو رشوت لیتے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ محکمہ انٹی کرپشن والے اتنی سی جرائت تو دکھاتے ہیں کہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر پہنچ جاتے ہیں مگر ڈی سی سے یہ نہیں پوچھتے آپ کی عین ناک کے نیچے یہ رشوت کی گرم بازاری کیوں جاری ہے۔ آپ کے علم میں تھا تو آپ نے اسے روکا کیوں نہیں، علم میں نہیں تھا تو یہ آپ کی صریحاً غفلت ہے بلکہ چراغ تلے اندھیرا کے مصداق ہے۔

ہمارے ہاں قانون کی اونچی اڑان اس لئے نظر نہیں آتی کہ اس کے پر کتر دیئے گئے ہیں۔ یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ رشوت کا لینا دینا صرف نچلے گریڈ کے افسروں اور اہلکاروں تک محدود ہے، باقی اوپر والے دودھ کے بنائے ہوئے ہیں۔ ایک نائب تحصیلدار سے ملاقات ہوئی جو میرا پرانا واقف تھا۔ ان دنوں ایک نائب تحصیلدار انٹی کرپشن والوں نے پکڑا تھا۔ میں نے پوچھا یہ دفتری نظام میں دو پوسٹیں، پٹواری اور تحصیلدار ہی کیوں بدنام ہیں اور سب سے زیادہ انٹی کرپشن کے چھاپے بھی انہی پر پڑتے ہیں اس نے اپنی جیب سے ایک فہرست نکالی۔ بتایا کہ ڈی سی اور ایڈیشنل کمشنر ریونیو کے گھر شام تک یہ سامان پہنچا تا ہے۔ ہماری جرائت نہیں کہ صاحب سے کہیں حضور ان کے پیسے کون دے گا۔ اس نے کہا کسی دن اچانک یہ حکم آ جائے گا کہ صاحب نے ایک دعوت کی ہے، اس کے انتظامات کرو۔ حکم عدولی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اب ہمارے پاس کوئی قارون کا خزانہ تو ہوتا نہیں کہ ایسی فرمائشیں اس سے پوری کرتے رہیں۔ ہم نے نزلہ عوام پر ہی گرانا ہوتا ہے۔ کسی کی زمین کا اندراج غلط کر کے یا پھر کسی کو فرد ملکیت بنوانے کے لئے کاغذات دے کر یہ رقم اکٹھی کرتے ہیں مگر افسوس اس وقت ہوتا ہے جب انٹی کرپشن کے چھاپے میں ہم پکڑے جاتے ہیں اور ہمارے افسر صاحبان آنکھیں پھیر لیتے ہیں۔ اس نے کہا ہمارے نظام میں بدعنوانی رچ بس گئی ہے۔ اس کے بغیر یہ نظام ایک قدم نہیں چل سکتا۔ لوگ بھی اب اس نظام کے عادی ہو گئے ہیں۔ گھر ہی سے یہ ذہن بنا کر چلتے ہیں کہ رشوت دیں گے اور کام کرالیں گے۔ اس نظام میں اگر کوئی ایماندار ہے تو سمجھو وہ پل صراط پر بیٹھا ہوا ہے کسی وقت بھی اس نظام کے کرپٹ تھپیڑے اسے بہا کر لے جائیں گے

ذرا سوچئے اگر بڑی مچھلیوں کو چھوڑ کر انٹی کرپشن والے چھوٹی مچھلیوں کو پکڑتے رہیں گے تو رشوت ختم ہو سکے گی؟ ان کی تعداد تو لاکھوں میں ہے۔ کبھی آپ نے سنا کہ کسی دفتر کے بڑے افسر نے رشوت ستانی کے الزام میں اپنے ماتحت کو ہتھکڑی لگوا دی ہو۔ یہ کارنامہ تو کبھی کبھار محکمہ انٹی کرپشن والے ہی سرانجام دیتے ہیں۔ آخر یہ کیوں ممکن نہیں کہ ہر افسر اس بات کا ذمہ دار ہو کہ اس کے دفتر میں ہر کام شفافیت کے ساتھ میرٹ پر ہو گا۔ اس کے نیچے کوئی پورا ملک تھوڑی ہوتا ہے۔ ایک دفتر ہی ہوتا ہے ناں، جس میں تیس چالیس افراد کام کرتے ہیں، اگر وہ ان افراد کو بھی رشوت ستانی سے باز نہیں رکھ سکتا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ رکھنا ہی نہیں چاہتا۔ اب ڈرائیور کی کیا بساط، کیا جرائت ہے کہ کام کرانے کے سودے کرتا پھرے۔ اس کی یہ بے خوفی بتاتی ہے کہ وہ کسی بدعنوانی کی چین کا حصہ ہے۔ افسروں اور ماتحتوں کے درمیان قائم جب تک یہ زنجیر نہیں ٹوٹے گی رشوت کم نہیں ہو سکے گی۔ گزشتہ دنوں چیئرمین نیب کا ایک بیان نظر سے گزرا کہ حکومت نے نیب کیسز کے لئے حد پچاس کروڑ مقرر کر رکھی ہے۔ میں نے کہا یہ زیادہ ہے اسے بیس کروڑ کر دیں تو انکار کر دیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ نیب کے پاس کیسز کی تعداد ہی کم ہو گئی ہے۔ صاحبو بڑوں کو بچانے اور چھوٹوں کو پکڑنے کی جو پالیسی رائج الوقت ہے اس سے بدعنوانی کے طوفان کو نہیں روکا جا سکتا ہے بس دل کے بہلانے کو یہ خیال اچھا ہے۔ افسروں اور ماتحتوں کے درمیان قائم جب تک یہ زنجیر نہیں ٹوٹے گی رشوت کم نہیں ہو سکے گی۔ گزشتہ دنوں چیئرمین نیب کا ایک بیان نظر سے گزرا کہ حکومت نے نیب کیسز کے لئے حد پچاس کروڑ مقرر کر رکھی ہے۔ میں نے کہا یہ زیادہ ہے اسے بیس کروڑ کر دیں تو انکار کر دیا گیا جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ نیب کے پاس کیسز کی تعداد ہی کم ہو گئی ہے۔ صاحبو بڑوں کو بچانے اور چھوٹوں کو پکڑنے کی جو پالیسی رائج الوقت ہے اس سے بدعنوانی کے طوفان کو نہیں روکا جا سکتا ہے

بیادِ صوفی غلام مصطفےٰ تبسم (3)

لاہور ریڈیو سٹیشن کا قیام 1937ء میں عمل میں آیا۔ صوفی صاحب نے ریڈیو کے پروگراموں کے لئے بہت زیادہ لکھا۔ انہوں نے عام و خاص لوگوں کی دلچسپی کے لئے بے شمار پروگرام لکھے اور ان کی کاوشوں سے ریڈیو ادب نے بڑی ترقی کی، نعتیہ شاعری اور فن گائیکی یعنی گانے کی شاعری نے پرانی ڈگر سے ہٹ کر ترقی کی منازل طے کیں۔

صوفی غلام مصطفےٰ تبسم کو سکرپٹ لکھنے کے ماہانہ نو سو روپے ملتے تھے۔ 1964ء سے 1970ء تک وہ مشیرِ اعلیٰ ریڈیو پاکستان لاہور رہے۔ سب سے بڑھ کر ان کی ملی خدمات 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران تھیں۔ جہاں انہوں نے بے مثال ملی نغمے لکھ کر ملک و قوم کی خدمت کی۔ اس وقت کے نامور گلوکاروں نے آپ کا کلام گایا جن میں ملکہ ترنم نور جہاں، شوکت علی، غلام علی، مہدی حسن شامل ہیں۔ 6 ستمبر 1965ء کی جنگ میں بھارت نے اچانک پاکستان پر رات کے اندھیرے میں حملہ کیا۔ صوفی صاحب نے اپنے جوانمرد فوجی جوانوں اور اپنی عوام کے لئے جو پہلا نغمہ لکھا

میریا ڈھول سپاہیا
تینوں رب دیاں رکھاں

یہ نغمات سن کر دشمن کے حوصلے پست ہو گئے۔
صوفی تبسم نے

ہائے نی کرنیل نی جرنیل نی
او ماہی چھیل چھبیلا

لکھا۔
صوفی تبسم نے چونڈا کے مقام پر فوجیوں کی شہادت پر غمگین ہو کر

اے پتر ہٹاں تے نئیں وکدے
کیہ لبدی پھریں بازار کڑے

یہ نغمہ لکھا، نور جہاں نے سنایا تو دونوں روتے رہے۔

1965ء کی جنگ کے ملی نغمے لکھ کر اہم قومی فریضہ سرانجام دیا جو آج بھی زبانِ زدِ عام ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے ملی ترانوں میں۔۔۔ نوجوانِ وطن، پرچم آزادی، اے ہواؤں کے مسافر، اے سمندروں کے راہی، میرے سر بکف مجاہد، مرے صف شکن سپاہی، توپ خانے کا ترانہ، ہمارا دیس میرا سوہنا شہر قصور نی، اے میرے پیارے وطن۔

جب پنجاب یونیورسٹی نے 1970ء کو ایم اے پنجاب کا پروگرام شروع کیا تو سب سے پہلی کلاس کو صوفی صاحب پڑھاتے رہے۔ پھر ماہانہ رسالے "سکھی گھر" کے اعزازی مدیرِ اعلیٰ رہے انہوں نے لاہور آرٹس کونسل کی عالیشان عمارت کو بنانے کے لئے نہایت اہم کردار ادا کیا اور حنیف رامے اپنے شاگرد وزیر اعلیٰ سے اس کا بجٹ منظور کروایا۔ رات دن اس بلڈنگ کے لئے پوری تندہی سے کام کیا یہاں پر علامہ اقبال پر لیکچر کا سلسلہ بھی انہوں نے شروع کیا۔ انہوں نے علامہ اقبال کی مشہور فارسی نظم سرودِ انجم کا جائزہ بھی پیش کیا اداروں میں آپس کا تعاون بڑھایا جس سے فنِ ترجمہ کاری میں اضافہ ہوا۔ وہ اقبال اکیڈمی پاکستان کے نائب صدر کی حیثیت سے تادمِ آخر کام کرتے رہے۔ انہوں نے اکادمی کی طرف سے علامہ اقبال کے علمی ورثہ کی کتابوں کی شکل میں اشاعت کی نگرانی اور زبان و بیان کی صفائی کے تراجم پر نظرِ ثانی کی اور اشاعت خاص نمبر کا اضافہ بھی کیا۔ ان میں کتابیں "کلامِ اقبال"، "نقشِ اقبال" اور "سرپردۂ افلاک" بھی انہیں کے قلم سے شائع ہوئیں۔

1977ء میں اقبال کی صد سالہ تقریبات میں وہ تمام کمیٹیوں کی نمائندگی کر رہے تھے کیونکہ وہ اقبالیات کے ماہر کے طور پر جانے جاتے تھے۔ ریڈیو پاکستان نیشنل ہوک آپ پر اقبال کا ایک شعر کی تشریح ایک عرصہ عوام کو اقبالیات سے روشناس کروانے کے لئے پروگرام پیش کرتے تھے۔ صوفی تبسم کی علامہ اقبال سے بہت ملاقاتیں تھیں وہ ان پر بہت شفقت فرمایا کرتے تھے۔

شیخ عبدالقادر کے مشہور رسالے "مخزن" میں بھی کام کرتے رہے۔ امرتسر سے شائع ہونے والے امت مسلمہ کے ماہوار دینی رسالے "ابلاغ" میں شہباز کشمیری ایم اے کے قلمی نام سے مشہور تھے۔ گورنمنٹ کالج لاہور کے میگزین راوی میں شامل ہونے والے میگزین "دوست" کے ایڈیٹر مقرر ہوئے اور ماہنامہ پنجابی ادب کے بھی ایڈیٹر رہے۔

مرزا غالب اردو زبان کے بہت بڑے شاعر ہیں تو ماہر غالبیات کی مناسبت سے صوفی صاحب نے اقبالیات کے ساتھ ساتھ مرزا غالب پر بھی بہت کام کیا۔ 1970ء میں انہوں نے ایک کتاب روحِ غالب لکھی جو 256 صفحات پر مشتمل ہے جو ناشر گلوب نے شائع کی ہے مگر اب Out of Print ہے۔ صوفی تبسم کی ایک کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے پہلے حصے میں غالب پر تنقیدی مضامین ہیں دوسرے حصے میں غالب کے 70 اردو اشعار کی شرح پیش کی گئی ہے تیسرے حصے میں پچپن فارسی اشعار کی تشریح کی گئی ہے۔ تنقید کے حصے میں صوفی صاحب نے غالب کی عظمت اور غالب کا تصورِ حسن و عشق قلمبند کیا ہے۔ انہوں نے غالب کے تخیل، فلسفہ، حیاتِ انسانی پر بحث، تحیص، تصوراتِ شعری اور حسن و عشق کے موضوعات کو غالب کی عظمت کی بنیاد قرار دیا ہے۔ انہوں نے غالب کے تصورِ حسن و عشق کو جامع اور مانع قرار دیا ہے۔ صوفی تبسم کیونکہ خود شاعر تھے تو غالب کے تخیل تک پہنچنے کے لئے شاعرانہ راستے اختیار کرتے تھے۔ صوفی تبسم حقے کا ایک لمبا کش لے کر بادہ و ساغر کی وادیوں میں پہنچ جاتے ہیں اور غالب کے گہرے شعر کو سمجھ کر سمجھانے کی کوشش کرتے، اشعار کی گتھیاں سلجھاتے ہوئے جب وہ اردو کے توڑ، انگریزی کے جوڑ پنجابی کے بند اور فارسی کے پیوند لگاتے ہیں تو ان کی شرح میں انفرادیت پیدا ہو جاتی ہے۔ انہوں نے شرح غالب کے دو والیم لکھے جواب مجلسِ ترقی ادب پبلش کر رہا ہے۔

صوفی تبسم ایک قادر الکلام شاعر تھے۔ آپ کی شاعری نصف صدی پر محیط ہے۔ آپ اردو، فارسی، پنجابی کے شاعر تھے۔ ابتدائی دور میں آپ فارسی سے لگاؤ رکھتے تھے اور زیادہ اشعار فارسی میں ہیں لیکن دوستوں کی محفلوں میں ان کی طبیعت میں ایک نئی لہر پیدا ہوئی اور وہ اردو کی طرف مائل ہو گئے۔ بالخصوص آخری چند برس انہوں نے فارسی کے مقابلے میں اردو میں زیادہ کہا۔ (جاری ہے)

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن وثقافت

میرا کا ملازمہ پر مبینہ تشدد؛ سی سی ٹی وی فوٹیج سامنے آگئی

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور میں معروف اداکارہ میرا پر مبینہ طور پر گھریلو ملازمہ کو تشدد کا نشانہ بنانے کی سی سی ٹی وی فوٹیج منظر عام پر آئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ لاہور کے علاقے ڈی ایچ اے فیز 5 میں پیش آیا جس کی مبینہ سی سی ٹی وی فوٹیج بھی سامنے آ گئی ہے۔ سامنے آنے والی ویڈیو میں مبینہ طور پر اداکارہ میرا کو ملازمہ کے ساتھ تلخ کلامی کے دوران اسے دھکے دیتے اور تھپڑ مارتے دیکھا جا سکتا ہے۔ واقعے کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد معاملہ توجہ کا مرکز بن گیا ہے جبکہ اس حوالے سے اداکارہ میرا کا مؤقف تاحال سامنے نہیں آیا۔

پنکج ترپاٹھی انٹرویو کے دوران بھی اہلیہ سے نظریں نہ ہٹا سکے

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ کے معروف اداکار پنکج ترپاٹھی نے تقریب کے دوران اپنی اہلیہ مردولا ترپاٹھی کو مسلسل موبائل فون استعمال کرتے دیکھ دلچسپ انداز میں ٹوک دیا۔ یہ دلچسپ واقعہ انڈین فلم فیسٹیول آف میلبورن کے دوران پیش آیا جہاں پنکج ترپاٹھی گفتگو کر رہے تھے جبکہ ان کی اہلیہ اوڈینس میں بیٹھی تھیں اور موبائل فون پر مسلسل کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھیں۔ اہلیہ کی توجہ فون پر دیکھ کر اداکار اپنی بات کے دوران ہی رک گئے اور مزاحیہ انداز میں پوچھا کہ وہ مسلسل کس کو میسج کر رہی ہیں اور کیا ان کی بات سن بھی رہی ہیں؟ پنکج ترپاٹھی کے اس انداز پر تقریب میں موجود شرکا بھی قہقہے لگانے لگے۔ اداکار نے اس دلچسپ لمحے کو اپنی ازدواجی زندگی سے جوڑتے ہوئے بتایا کہ ان کی شادی کو 25 سال ہو چکے ہیں اور وہ گفتگو کے دوران اہلیہ کے چہرے کو دیکھ کر یہ جاننے کی کوشش کر رہے تھے کہ وہ ان کی باتوں پر کیا ردعمل دے رہی ہیں، مگر کافی دیر سے ان کی تمام توجہ موبائل اسکرین پر تھی۔ پنکج نے مذاق میں یہ بھی پوچھا کہ کہیں مردولا ان کی گفتگو ہی تو ٹائپ نہیں کر رہیں۔ کچھ ہی دیر بعد انہیں اندازہ ہوا کہ اہلیہ غالباً ان کی بیٹی سے بات کر رہی ہیں، جس پر انہوں نے کہا کہ اسے بتا دو اس کے والد کا پروگرام شروع ہو چکا ہے۔ سوشل میڈیا صارفین نے بھی دونوں کے درمیان اس بے تکلفی کو پسند کرتے ہوئے ان کے رشتے کو دوستی اور محبت سے بھرپور قرار دیا۔ واضح رہے کہ اپنے کیریئر کے ابتدائی مشکل دور کے حوالے سے پنکج ترپاٹھی ماضی میں بتا چکے ہیں

غلط شناخت نے بھارتی اداکارہ کو پریشان کردی

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بھارتی اداکارہ انترا بینرجی اس وقت شدید پریشانی میں مبتلا ہو گئیں جب ایک غلط شناخت کے باعث ٹرین میں ریلوے پروٹیکشن فورس کے اہلکار پر بلیڈ سے حملے اور گرفتاری کی خبر ان کے نام اور تصویر کے ساتھ سوشل میڈیا پر پھیل گئی۔ اداکارہ کے مطابق انہیں اس معاملے کا اندازہ اتوار کی صبح اس وقت ہوا جب وہ جم جانے کے لیے نکل رہی تھیں۔ انہیں پہلی فون کال اسی حوالے سے موصول ہوئی، جس کے بعد دن بھر فون کالز کا سلسلہ جاری رہا اور ان کے مطابق انہیں 400 سے زائد کالز آئیں۔ انترا کا کہنا ہے کہ انہیں مسلسل اپنے اہل خانہ اور دیگر جاننے والوں کو بتانا پڑا کہ خبر میں جس خاتون کا ذکر کیا گیا ہے، وہ وہ نہیں ہیں۔ انترا بینرجی نے بتایا کہ صبح کے وقت ایک آن لائن خبر میں ان کا نام استعمال کیا گیا، تاہم رات تک یہی خبر ان کی تصویر کے ساتھ مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر گردش کرنے لگی۔ یوں ایک غلط شناخت نے دیکھتے ہی دیکھتے ان کی نجی اور پیشہ ورانہ زندگی کو متاثر کرنا شروع کر دیا۔ دراصل یہ معاملہ اداکارہ کا نہیں بلکہ انترا سوہم بینرجی نامی ایک خاتون کا تھا۔ خاتون کو 12 اگست کو ٹرین میں ریلوے پولیس اہلکاروں کے ساتھ مبینہ جھگڑے اور بعد ازاں بلیڈ سے حملہ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

سشانت کیس کی وجہ سے والد کی ملازمت چلی گئی، ریا چکرورتی

ممبئی (مانیٹرنگ ڈیسک) بالی ووڈ اداکارہ ریا چکرورتی نے انکشاف کیا ہے کہ اداکار سشانت سنگھ راجپوت کی موت کے بعد پیدا ہونے والے تنازعات نے صرف ان کے کیریئر کو ہی متاثر نہیں کیا بلکہ ان کے والد اندراجیت چکرورتی بھی اس کی زد میں آئے۔ ریا چکرورتی نے حال ہی میں فلمساز فرح خان کے وی لاگ میں شرکت کے دوران اپنی زندگی کے مشکل دور اور خاندان کو پیش آنے والی مشکلات کے بارے میں کھل کر بات کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے والد کو شہر کے ایک معروف اسپتال میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کی اہم پوسٹ پر ملازمت ملی تھی مگر جب اسپتال انتظامیہ کو معلوم ہوا کہ وہ ان کے والد ہیں تو مبینہ طور پر یہ موقع ان سے واپس لے لیا گیا۔ ریا نے بتایا کہ والد بھارتی فوج کے ریٹائرڈ افسر اور آرمڈ فورسز میڈیکل کور میں ڈاکٹر رہ چکے ہیں، انکو پہلے ملازمت دے دی گئی تھی لیکن ان کا خاندانی نام معلوم ہونے پر ان سے کہا گیا کہ 'آپ ریا چکرورتی کے والد ہیں تو معذرت'۔ واضح رہے کہ سشانت سنگھ راجپوت کی 2020 میں موت کے بعد ریا چکرورتی شدید میڈیا اور عوامی توجہ کا مرکز بن گئی تھیں۔ تحقیقات کے دوران ریا اور ان کے بھائی شووک چکرورتی کو منشیات سے متعلق ایک کیس میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے گرفتار بھی کیا تھا۔ مارچ 2025 میں بھارتی تحقیقاتی ادارے سی بی آئی نے سشانت سنگھ راجپوت کی موت سے متعلق تحقیقات میں کلوزر رپورٹس جمع کرائیں، جن میں ریا چکرورتی اور ان کے خاندان کے خلاف قتل پر اکسانے یا کسی سازش کے شواہد نہ ملنے کی بات سامنے آئی۔

بقیہ نمبر 1

رات 3 سے 4 بجے کے درمیان لاپتا ہوا، تحقیقاتی کمیٹی نے منتخب کیے گئے وقت کے دوران جائے وقوعہ پر فائر کیا، فائر کا مقصد جائے وقوعہ سے اطراف کی آبادیوں تک فائر کی گونج کا اندازہ لگانا تھا، جائے وقوعہ سے قریب مسجد، نرسری اور دیگر مقامات پر موجود افراد سے پوچھ گچھ بھی کی گئی، جائے وقوعہ سے قریب موجود افراد میں سے کسی نے بھی فائر کی آواز نہیں سنی۔ تفتیشی ذرائع کا کہنا ہے کہ 28 جولائی کو فائرنگ اسی جگہ پر کی گئی یا نہیں اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں، میر رضا کی دونوں ہتھیلیوں پر گن پاؤڈر کی موجودگی پائی گئی ہے، اس حوالے سے بھی تحقیقات کی جارہی ہیں کہ میر رضا نے گن چلائی یا نہیں۔

بقیہ نمبر 2

میں بھی طاقت اور اعتماد کا مظاہرہ کیا، طے پانے والے سمجھوتے کی بیشتر شقیں ایران کے مفاد میں تھیں، سفارتی کامیابی وزارت خارجہ یا کسی فرد کی کامیابی نہیں بلکہ ایرانی عوام کی فتح ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کی دنیا میں طاقت کسی بھی ملک کا مرکز ہے، امریکا اسرائیل کے خلاف جنگ میں ایرانی میزائل طاقت کا محور بنے۔

بقیہ نمبر 3

، پٹرولیم لیوی کا خاتمہ، ظالمانہ ٹیکسز میں کمی اور عوام کو حقیقی معاشی ریلیف دینا جماعت اسلامی کے بنیادی مطالبات ہیں۔ ان مطالبات کو عوامی سطح پر بھرپور پذیرائی مل رہی ہے، جبکہ دھرنوں میں عوام کی بڑھتی ہوئی دلچسپی اور شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ عوام مزید مہنگائی اور معاشی بوجھ قبول کرنے کے لیے تیار نہیں۔ امیر اسلام آباد نے کہا کہ جماعت اسلامی کے دھرنے محض احتجاج نہیں بلکہ عوام کو منظم اور متحرک کرنے کی تحریک ہیں۔ ملک بھر میں جاری یہ عوامی موبلائزیشن ان شاء اللہ بڑی تبدیلی اور ایک نئے انقلاب کی تیاری کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ نصر اللہ رندھاوا نے کہا کہ حکومت عوام کی آواز سنے اور جماعت اسلامی کے جائز مطالبات فوری تسلیم کرے۔ مطالبات کی منظوری تک دھرنا ہر صورت جاری رہے گا، عوام اپنے مطالبات تسلیم کراکے ہی واپس جائیں گے

بقیہ نمبر 4

رضوی رسول نگر ذاکر عدنان حیدر گوندل ذاکر قمر تاروالی ذاکر راجہ مجتبیٰ مبارک خطاب فرمائے گے سوز سلام شیخ وسیم اور محسن نقوی پیش کریں گے نظامت حدیث کساء مجتبیٰ الحسن نقوی پڑھے گئے مجلس کے اختتام پر سید ولایت حسین شاہ کی رہائش گاہ سے جلوس تابوت امام سجاد علیہ السلام برآمد ہوگا جو مقرر راستوں سے ہوتا ہوا سید ولایت حسین شاہ کی رہائش گاہ پر اختتام پذیر ہوگا جس میں شہر بھر کی ماتمی سنگتیں پرسہ داری کریں گی

بقیہ نمبر 5

نصیر مجددی ، علامہ عبدالحمید ضیائی اور ویلفیئر کوآرڈینیٹر مظہر الحق قادری بھی موجود تھے

بقیہ نمبر 6

افسران کو احکامات جاری کیے۔ سینئر افسران نے ہدایت کی کہ مارک کردہ درخواستوں پر دیے گئے ٹائم فریم کے اندر قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے۔ شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی جبکہ تھانوں میں شہریوں کے لیے بہترین سروس ڈیلیوری کو ہمہ وقت یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 7

کی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا جبکہ متاثرہ بچے کا میڈیکل پراسس بھی کروایا گیا ہے۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل نے کہا کہ زیر حراست شخص کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔ خواتین اور بچوں سے ہراسمنٹ یا زیادتی ناقابل برداشت ہے۔ جبکہ صادق آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 16 سالہ لڑکے سے زیادتی کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق مدعی مقدمہ نے الزام عائد کیا کہ ملزم نے اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر اس کے بیٹے سے زیادتی کی۔ پولیس نے مقدمہ درج کرکے ملزم کو گرفتار کرلیا جبکہ دوسرے ملزم کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ متاثرہ لڑکے کا میڈیکل پراسس بھی کروایا گیا ہے۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل نے کہا کہ زیر حراست شخص کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا۔ خواتین اور بچوں سے ہراسمنٹ یا زیادتی ناقابل برداشت ہے۔

بقیہ نمبر 8

نیٹی کے درج ذیل عہدیداران کو نامزد کیا گیا سرپرست اعلیٰ علامہ محمد اشفاق ہاشمی صدر پیر نیاز حسین نقشبندی، بن بابا جی شریف نائب صدور چوہدری عاصم، وتی، چوہدری یاسر، چھوکر، خالد خان، سرا X، مادھو، اظہر اعوان، ڈھوک اکثر خان، ناظم اعلیٰ حافظ عمر جمیل، سنگھالی، نائب ناظم اعلیٰ پرویز اختر سنڈے مار، ناظم نشر و اشاعت علامہ شاہد ہاشمی، ناظم جلوس حافظ عمر فاروق نائب ناظم جلوس محمد طارق سنگھالی کوآرڈینیٹر طارق عزیز سنگھالی، و دیگر کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اس موقع پر سرپرست اعلیٰ محمد اشفاق ہاشمی نے کہا کہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک مہینہ فروغ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور تجدید عہد وفا کا مہینہ ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی سے منسلک مرکزی جلوس کا آغاز پیر باڑی سرکار سے ہو گا، بن بابا جی شریف، پسوال روڈ، سنگھالی، تکیہ، ڈی۔ سترہ، ڈی۔ اٹھارہ سے ہو کر پسوال پہنچ کر اختتام پذیر ہوگا تمام احباب بروقت شرکت کو یقینی بنائیں

بقیہ نمبر 9

راولپنڈی وسی ای او راولپنڈی ویسٹ مینجمنٹ کمپنی رانا ساجد صفدر نے کہا ہے کہ بارش کے دوران صفائی کے عمل کو برقرار رکھنا ادارے کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورکرز فیلڈ میں متحرک رہتے ہوئے نشیبی علاقوں میں نکاسی آب کو یقینی بنا رہے ہیں جبکہ ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت ہیلپ لائن 1139 کی آگاہی مہم کا مقصد شہریوں کو صفائی سے متعلق شکایات کے بروقت اندراج کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کوڑا کرکٹ اور تعمیراتی ملبہ نالیوں میں پھینکنے سے گریز کریں، اپنا کوڑا ویسٹ کنٹینرز میں ڈالیں۔

بقیہ نمبر 10

بلندی کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، والدہ محترمہ جیسی عظیم نعمت سے محروم ہونا زندگی کا بہت بڑا دکھ ہے۔ آپ اور غمزدہ خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے تعزیت کرنے اور حوصلہ بڑھانے پر عبدالعلیم خان سے اظہار تشکر کیا۔

بقیہ نمبر 11

واقع آرامکو کی تنصیبات کو متعدد ڈرونز کے ذریعے نشانہ بنایا۔ ایران کے اتحادی حوثی گروہ نے سعودی عرب کی بحری ناکہ بندی کے جواب میں جوابی بحری ناکہ بندی کا اعلان کر رکھا ہے اور وہ بحیرہ احمر میں سعودی تیل بردار جہازوں کے علاوہ یمنی حکومتی افواج کو بھی نشانہ بنا چکے ہیں۔ حوثیوں نے اس سے قبل بھی متعدد بار سعودی عرب کے تیل کے بنیادی ڈھانچے اور ہوائی اڈوں پر حملے کیے ہیں۔

بقیہ نمبر 12

غیر یقینی صورت حال پیدا کر دی ہے، جس کے نتیجے میں ایل پی جی کی قلت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور قیمت بھی بڑھ سکتی ہے۔ اوگرا دستاویزات کے مطابق بلوچستان بالخصوص کوئٹہ، نوشکی، دالبندین تفتان روٹ پر سیکیورٹی انتظامات کا دائرہ وسیع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ایل پی جی کی نقل و حمل سرحدی علاقوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے کیوں کہ بھاری مالی نقصان کے باعث ایل پی جی کے مرکزی درآمد کنندگان کام جاری رکھنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہیں۔ اوگرا نے متنبہ کیا ہے کہ فوری اور مؤثر اقدامات نہ اٹھائے گئے تو پاکستان میں ایل پی جی کی فراہمی مستقبل قریب میں بری طرح متاثر ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ مائع پٹرولیم گیس پاکستان میں اکثریتی آبادی کے لیے کھانے پکانے کے مرکزی ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے، صرف 28 تا 30 فیصد آبادی کو ہی قدرتی گیس کی سہولت میسر ہے جبکہ باقی آبادی ایندھن کے متبادل ذرائع استعمال کرنے پر مجبور ہے

بقیہ نمبر 13

دی۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق درخواست گزار وکیل رشی ملہوترا نے موقف اختیار کیا تھا کہ پھانسی انتہائی تکلیف دہ اور غیر انسانی طریقہ ہے، اس لیے سزائے موت پر عمل درآمد کے ایسے طریقے اختیار کیے جائیں جن میں مجرم کو کم سے کم تکلیف ہو اور اس کی انسانی عزت برقرار رہے۔ درخواست میں زہریلا انجکشن، گولی مارنے، بجلی کی کرسی اور گیس چیمبر جیسے طریقوں کی تجویز دی گئی تھی، درخواست گزار نے پھانسی کے ذریعے سزائے موت کو غیر آئینی قرار دینے اور آئین کے تحت باوقار موت کے حق کو بنیادی حق تسلیم کرنے کی استدعا بھی کی تھی۔ درخواست میں کہا گیا کہ پھانسی کے بعد موت کی تصدیق میں تقریباً 40 منٹ لگ سکتے ہیں جبکہ گولی مارنے یا زہریلے انجکشن سے یہ عمل تقریباً 5 منٹ میں مکمل ہوسکتا ہے۔ درخواست گزار نے اقوام متحدہ کی ایک قرارداد کا بھی حوالہ دیا جس کے مطابق سزائے موت پر عمل درآمد اس طریقے سے ہونا چاہیے جس میں ممکنہ حد تک کم تکلیف ہو بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق بھارتی سپریم کورٹ نے واضح کیا کہ موجودہ فیصلہ اس معاملے پر آخری لفظ نہیں ہے، اگر مستقبل میں سائنسی، طبی یا تجرباتی شواہد سامنے آئے کہ پھانسی کے بجائے کسی دوسرے طریقے سے سزائے موت دینا زیادہ موزوں ہے تو معاملے کا دوبارہ آئینی جائزہ لیا جا سکتا ہے بھارتی سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ اگر مرکزی حکومت چاہے تو ماہرین پر مشتمل کمیٹی قائم کرکے سزائے موت پر عمل درآمد کے متبادل طریقوں کا جامع جائزہ لے سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 14

اپنی جیرڈ کشنر کا فاکس نیوز کو دیئے گئے انٹرویو میں کہنا تھا کہ فریقین ابھی تک کسی باہمی مفاہمت تک نہیں پہنچ سکے، امریکا اور ایرانی حکومت کے مختلف اداروں کے درمیان مذاکرات شاید پہلے سے زیادہ مضبوط ہیں۔ جیرڈ کشنر کا مزید کہنا تھا کہ دونوں جانب ابھی تک کسی اتفاق رائے یا مفاہمت تک رسائی حاصل نہیں ہوسکی۔

بقیہ نمبر 15

، 2013 کے کراچی آپریشن کے بعد فیصل پٹھان پاکستان سے فرار ہوکر ایران منتقل ہوگیا تھا۔ ذرائع کے مطابق فیصل پٹھان پر بھتہ خوری، ٹارگٹ کلنگ اور اغوا برائے تاوان سمیت سنگین مقدمات میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فیصل پٹھان ایران سے مبینہ طور پر گینگ وار نیٹ ورک کے معاملات چلاتا رہا، فیصل پٹھان کا نام سی ٹی ڈی کی ریڈ بک میں بھی شامل تھا، لیاری میں پولیس پر حملوں اور متعدد سنگین مقدمات میں فیصل پٹھان نامزد رہا

بقیہ نمبر 16

8 بنیادی چیزوں کی قیمتیں 12 ماہ میں دگنی سے بھی زیادہ قیمت کی ہوگئی ہیں۔ ایرانی خبر ایجنسی کا کہنا ہے کہ جولائی میں مہنگائی کی ماہانہ شرح 1.3 فیصد ریکارڈ ہوئی تھی۔

بقیہ نمبر 17

سال مئی میں شدت اختیار کرنا شروع ہوا تھا اور جولائی تک ملک کے تقریباً تمام علاقوں تک پھیل گیا تھا۔ اس بحران کی بڑی وجوہات میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں متعدد آئل ریفائنریوں کا بند ہونا اور موسم کے باعث ایندھن کی طلب میں اضافہ شامل ہیں۔ ایندھن کی ملکی سپلائی بہتر بنانے کے لیے روسی حکام نے پٹرول اور ڈیزل کی برآمدات پر پابندی عائد کرنے کے ساتھ ساتھ ایندھن کے معیار سے متعلق بعض تقاضے بھی نرم کیے اور پٹرولیم مصنوعات کی درآمد شروع کی تھی۔ جولائی کے اختتام تک صورتحال میں کچھ بہتری آئی تھی اور بعض علاقوں میں ایندھن کی فروخت پر عائد پابندیاں ختم یا نمایاں طور پر کم کردی گئی تھیں، تاہم یہ صورتحال زیادہ دیر برقرار نہ رہ سکی

بقیہ نمبر 18

صدر ٹرمپ کی مقبولیت صدارت کے دوران اب تک کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ سروے میں یہ بات سامنے آئی کہ 64 فیصد امریکی ٹرمپ کی بطور صدر کارکردگی سے ناخوش ہیں۔ سروے کے مطابق 80 فیصد امریکیوں کا خیال ہے ایران میں امریکی مداخلت طویل عرصے تک جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 19

یونٹس میں تقسیم کرنا ضروری ہے، خطہ پوٹھوہار قدرتی وسائل، سیاحت، اہم تاریخی و مذہبی مقامات اور زراعت کے باعث اپنے اخراجات خود پوری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، راولپنڈی، جہلم، اٹک، چکوال، تلہ گنگ اور مری کے اضلاع پر مشتمل صوبہ پوٹھوہار بننے سے خطہ پوٹھوہار میں بسنے والوں کی محرومیوں کا ازالہ ہوگا۔ پوٹھوہاری زبان و ادب اور ثقافت کو درپیش خطرات کا بھی ازالہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے صوبوں کے قیام کیلئے کی جانیوالی کاوشوں کی مکمل حمایت و تائید کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 20

مظاہرے اور ریلیاں نکالی گئیں۔ جرمنی کے مختلف شہروں بون، میونخ، سٹٹ گارٹ، ہیمبرگ، برلن، کیل، فرینکفرٹ، کولون اور ڈسلڈورف میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے، جبکہ سوئٹزرلینڈ، نیدرلینڈز، فن لینڈ، ناروے، آسٹریا، سویڈن، سپین، پاکستان، کینیڈا اور امریکا میں بھی افغان باشندوں نے احتجاجی مظاہرے کیے۔ کئی شہروں میں افغان باشندے سڑکوں پر نکل آئے، طالبان کے خلاف نعرے بازی کی گئی جبکہ احتجاجی کیمپ، پٹیشن مہم اور بھوک ہڑتال بھی کی گئی۔ افغان میڈیا رپورٹس کے مطابق احتجاجی مظاہروں میں افغان باشندوں نے طالبان رجیم سے تعلقات معمول پر لانے کی مخالفت کرتے ہوئے خواتین کے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کیا، کینیڈا کے شہر ٹورنٹو کے کوئینز پارک میں افغان مہاجرین کا بڑا احتجاجی مظاہرہ، طالبان کے خلاف شدید نعرے بازی کی گئی۔ مظاہرین نے صنفی امتیاز کے خاتمے، آزادی اظہار و صحافت کے تحفظ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر طالبان رجیم کو جوابدہ بنانے کا مطالبہ کیا، ایمسٹرڈیم میں مظاہرین نے نیدرلینڈز اور یورپی یونین سے طالبان کو تسلیم نہ کرنے اور افغان خواتین کے حقوق کو ترجیح دینے کا مطالبہ کیا۔ جنیوا میں بھی اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے افغان باشندوں نے احتجاجی ریلی نکالی اور طالبان رجیم کیخلاف شدید نعرے بازی کی گئی، جرمنی کے شہروں سٹٹگارٹ اور ہیمبرگ میں بھی مظاہرین نے روٹی، کام، آزادی کے نعرے لگائے اور عالمی برادری سمیت جرمن حکومت سے طالبان رجیم کو جوابدہ بنانے کا مطالبہ کیا۔ ماہرین کے مطابق دنیا بھر میں طالبان رجیم کیخلاف بڑھتے احتجاج اور مظاہرے اس امر کا واضح اشارہ ہیں کہ عالمی سطح پر طالبان کو قبولیت یا کسی بھی قسم کی نارملائزیشن حاصل نہیں ہوگی، بیرون افغانستان بڑھتی احتجاجی لہر اور ملک کے اندر مزاحمتی تحریکوں میں تیزی طالبان رجیم کیخلاف عوامی ردعمل میں اضافے اور مستقبل میں اس کے خاتمے کی راہ ہموار ہونے کی علامت ہے۔

بقیہ نمبر 21

کے ناجائز استعمال کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں۔ ناقص کارکردگی کے حامل افسران اپنے عہدوں پر نہیں رہ سکتے۔ میرٹ اور سروس ڈیلیوری اولین ترجیح ہے جس میں کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی

بقیہ نمبر 22

وفد کے ارکان نے سوال اٹھایا کہ اگر جنگلات سے سرکاری یا قیمتی لکڑی کی غیر قانونی کٹائی اور نقل و حمل جاری ہے تو خیبر فاریسٹ ڈویژن کے متعلقہ حکام لکڑی چوروں کے خلاف مؤثر کارروائی کیوں نہیں کررہے؟ ان کا کہنا تھا کہ جنگلات کی تباہی نہ صرف ماحولیاتی نقصان کا باعث بن رہی ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے قدرتی وسائل کو بھی خطرے میں ڈال رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ خیبر کے عوام عرصہ دراز سے لکڑی کی غیر قانونی کٹائی اور لکڑی چوری کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں لیکن مبینہ طور پر لکڑی چوروں کی پشت پناہی کرنے والے جنگلات کے بعض ملازمین کے خلاف کوئی مؤثر قانونی یا محکمانہ کارروائی نہیں کی گئی۔ وفد کے مطابق سرکاری لکڑی کی چوری میں ملوث عناصر کی مبینہ سہولت کاری کے الزامات بھی وقتاً فوقتاً سامنے آتے رہتے ہیں تاہم ان الزامات کی شفاف تحقیقات نہ ہونے سے عوام میں تشویش بڑھ رہی ہے۔ وفد نے مزید کہا کہ خیبر فاریسٹ ڈویژن میں کچھ فاریسٹ ملازمین کی طویل مدتی تعیناتی بھی ایک اہم سوال ہے۔ ان کے مطابق ایسے ملازمین کے خلاف بھی تحقیقات ہونی چاہئیں جو ایک ہی ڈویژن میں کئی سالوں سے تعینات ہیں یا مبینہ طور پر اس علاقے میں بار بار تعیناتی حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

بقیہ نمبر 23

ﷺ میں عقیدت و محبت کے پھول نچھاور کرتے ہوئے نعتیہ کلام پیش کیا۔ اس موقع پر علامہ تسنیم چشتی، خطیب اعظم مری، نے خصوصی خطاب کرتے ہوئے سیرت طیبہ، اولیائے کرام کی تعلیمات اور روحانی اقدار پر روشنی ڈالی۔ محفل کے دوران شرکاء نے انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ شرکت کی اور دربار عالیہ کے روحانی ماحول سے فیض یاب ہوئے۔ تقریب کے اختتام پر شرکاء کے لیے لنگر غوثیہ کا وسیع انتظام کیا گیا، جس میں عقیدت مندوں اور حاضرین نے شرکت کی۔ عرس مبارک کی تقریبات کے موقع پر دربار عالیہ میں روحانی و مذہبی جوش و خروش کا ماحول دیکھنے میں آیا۔

بقیہ نمبر 24

اشتہاری سابقہ ریکارڈ یافتہ اور عدالتی مفروران کی گرفتاری کے لیے جاری خصوصی مہم کے دوران مزید 13 مجرمان کو گرفتار کیا گیا۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اسلام آباد پولیس کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی عنصر کو شہریوں کے امن میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار 15 پر فوری دیں تاکہ پولیس اور عوام کے باہمی تعاون سے شہر کو جرائم سے پاک بنایا جاسکے۔

بقیہ نمبر 25

میڈیا ٹاؤن کے صدر عدیل ایوب کی زیر صدارت اجلاس میں کیا گیا جس میں جنرل سیکرٹری آفتاب عالم، سنیئر نائب صدر سید قیصر عباس شاہ، فنانس سیکرٹری سید مدثر شاہ، سیکرٹری اطلاعات اللہ داد صدیقی، سابق صدر دیوان ذاکر سرور قادری، سابق جنرل سیکرٹری سید اطہر شاہ، سابق جنرل سیکرٹری ناصر میر، سابق فنانس سیکرٹری ملک اکبر دین اور دیگر ممبران نے شرکت کی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سالانہ میلاد مصطفیٰ کانفرنس 22 اگست کو بعد نماز عشاء ڈسپنسری گراؤنڈ میڈیا ٹاؤن میں ہوگی جس سے خصوصی خطاب ادارہ تعلیمات اسلامیہ پاکستان کے ڈپٹی ڈائریکٹر علامہ حافظ محمد قاسم شیخ کریں گے جبکہ ممتاز ثنا خوان محمد ظفر چشتی، محمد عمران وارثی ہدیہ عقیدت پیش کرینگے، کانفرنس سے دیگر علما کرام بھی خطاب کرینگے اس موقع پر کانفرنس میں خواتین کے لیے الگ باپردہ انتظام ہوگا، میلاد شریف کی خوشی میں میں میڈیا ٹاؤن میں گھروں پر بارہ روزہ چراغاں اور روزانہ میں محافل میلاد محافل نعت شریف منعقد کی جارہی ہیں چراغاں کے باعث میڈیا ٹاؤن میں رنگ و نور کی برسات کا سماں ہے اور داخلی و خارجی راستوں سمیت راستوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 26

37 یونین کونسلز قائم کی گئی ہیں۔ اسی طرح سٹی ٹاؤن میں 69، رائے ونڈ میں 32، ماڈل ٹاؤن میں 77، نشتر ٹاؤن میں 40 اور صدر میں 29 یونین کونسلز بنائی گئی ہیں۔ دستیاب ریکارڈ کے مطابق 2015 میں لاہور میں یونین کونسلز کی تعداد 274 تھی، جو اب بڑھ کر 433 ہوگئی ہے، حلقہ بندیوں کا ریکارڈ الیکشن کمیشن کو بھجوائے جانے کے بعد پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کی جانب ایک اہم مرحلہ مکمل ہوگیا

بقیہ نمبر 27

یادداشت سے حاصل ہونے والے موقع نے ایران کی معاشی مزاحمت بڑھانے اور اس کی دفاعی صلاحیتوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا۔ آبنائے ہرمز اس وقت تک نہیں کھولی جائے گی جب تک بحری ناکہ بندی ختم نہیں کی جاتی، منجمد اثاثے جاری نہیں کیے جاتے، تیل پر پابندیاں نہیں اٹھائی جاتیں، تمام محاذوں پر دھمکیوں اور فوجی کارروائیوں کا خاتمہ نہیں ہوتا اور مفاہمتی یادداشت کی دیگر شرائط پوری نہیں کی جاتیں۔ انہوں نے کہا کہ دشمن ایران میں بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں، ایرانی عوام دشمن کی سازشوں کے مقابلے میں قومی اتحاد برقرار رکھے۔ دوسری جانب پاسداران انقلاب کے نائب سربراہ یداللہ جوانی کا کہنا تھا کہ جنگ کا خاتمہ اسلام آباد معاہدے کی بنیاد پر ہونا چاہیے اور آبنائے ہرمز اسی وقت کھولی جائے گی جب امریکی اس معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے۔

بقیہ نمبر 28

کو سپلائی فیلئر کی صورت میں بروقت ریلیف فراہم نہ کرنے اور مطلوبہ سہولیات کی فراہمی میں غفلت برتنے پر کارروائی کی گئی۔ ترجمان کے مطابق معطلی کے دوران محمد حسین کو حاضری کیلئے آپریشن ڈائریکٹر لیسکو کے ساتھ اٹیچ کر دیا گیا ہے۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر لیسکو نے کہا کہ صارفین کو بہتر سروس اور فوری ریلیف فراہم کرنا لیسکو افسران کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ فیلڈ آپریشنز میں مطلوبہ ایفیشنسی اور مؤثر کارکردگی برقرار نہ رکھنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کی شکایات کے بروقت ازالے اور سپلائی فیلئرز پر فوری رسپانس میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 29

28 دکانوں 2 ہوٹلوں 126 موٹر سائیکلوں اور 34 گاڑیوں کو چیک کیا۔ پولیس کے مطابق جانچ پڑتال کے لیے 12 مشکوک افراد 15 موٹر سائیکلوں اور ایک گاڑی کو مختلف تھانوں میں منتقل کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشنز زونل ایس پیز کی نگرانی میں مختلف علاقوں میں کیے گئے۔ آپریشنز کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سکیورٹی کو مؤثر بنانا ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ اسلام آباد پولیس جرائم پیشہ عناصر قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار 15 پر فوری دیں

بقیہ نمبر 30

، مزمل یاسر، انجینئرنگ سٹاف کو پریم یونین میں خوش آمدید کہتے ہیں اور ان کی شمولیت پر ریاض احمد اور ان کے ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان سے وعدہ کرتے ہیں کہ ان کے مسائل کو اعلیٰ حکام تک پہنچائیں گے اور ترجیحی بنیادوں پر حل کرائیں گے۔ ڈاکٹر اشتیاق عرفان نے کہا کہ ریلوے ٹریک کی حالت بہت زیادہ خراب ہے گینگ مینوں کو یونیفارم اور جوتے نہیں دیئے جاتے اور سیفٹیکس کیلئے سامان بھی مہیا نہیں کیا جاتا اس لئے ٹریک کی حالت خراب ہے سٹاف کی شارٹیج ہے فی الفور نئی بھرتی کی جائے تاکہ ٹریک کی حالت کو بہتر کیا جا سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ گینگ سٹاف کے افسران اپنا رویہ درست رکھیں اور ان کی ناجائز غیر حاضریاں نہ لگائی جائیں اور انہیں دوسری جگہ کام کرنے پر اوور ٹائم دیا جائے۔ اس موقع پر نومنتخب صدر انجینئرنگ زون ریاض احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ گینگ مینوں کو ہارڈ شپ الاؤنس دیا جائے اور ٹیکنیکل الاؤنس اور دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ خالی آسامیوں پر پرموشن کی جائے، اس کے علاوہ پریم یونین سیکرٹری جنرل عبدالشکور عباسی، سینئر نائب صدر خضر حیات، محمد خان، سینئر رہنما سید ظہور شاہ، صدر پینشنرز ایسوسی ایشن محمد یونس جٹ، صدر پینشنرز ایسوسی ایشن عبید الرحمن خان، رستم بھائی، شکیل گجر، ندیم گجر، کیرج زون کے صغیر گجر، الیکٹرک پاور کے ملک نعیم، رننگ سٹاف کے محمد نقاش، لوکو شیڈ کے مہتاب خان، پاور وین کے رضا محمد خان سگنل زون کے ذوالفقار شاہ، امتیاز حمد، سردار مدثر، عثمان شاہ، ٹریفک زون کے چیئرمین تنویر شاہ، کیرج کے حافظ غلام مصطفیٰ، لوکو کے سجاد حیدر، نواب شاہ، رشید خان، الیکٹرک پاور کے ندیم جدون، ڈویژنل نائب صدر عمران بخش، ساجد کھرل، راجہ فیصل ایاز، کیرج زون کے نعمان شاہ و دیگر مزدور رہنماؤں نے بھی خطاب کیا۔ جلسہ میں سینکڑوں مزدوروں نے مہنگائی کے خلاف فلک شگاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر پنشنرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے صدر کیلئے عبیدالرحمن کو منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر پریم یونین کے صدر ڈاکٹر اشتیاق عرفان اور دیگر عہدیداران نے عبیدالرحمن کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی۔

بقیہ نمبر 31

ریٹائرڈ ندیم ناصر کی ہدایت پر بارش کے پیش نظر واسا راولپنڈی ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا۔ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے رین ایمرجنسی نافذ کی گئی ہے اور فیلڈ سٹاف کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ایم ڈی واسا کا کہنا ہے کہ نشیبی علاقوں میں واسا کا عملہ و ہیوی مشینری تعینات ہے، ایم ڈی واسا راولپنڈی فیلڈ میں موجود ہیں اور نکاسی آب آپریشن کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ لیاقت باغ، کمیٹی چوک انڈر پاس، مری روڈ، ڈھوک کھبہ، سرکلر روڈ اور صادق آباد کے نشیبی علاقوں میں ہیوی مشینری تعینات کی گئی، نالہ لئی اور شہر بھر کے نالوں کی مسلسل مانیٹرنگ کی جا رہی ہے، نالہ لئی میں کٹاریاں کے مقام پر پانی کا بہاؤ 10.5 فٹ اور گوالمنڈی کے مقام پر 8.5 فٹ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سید پور میں 03 ملی میٹر، گولڑہ میں 22 ملی میٹر، بوکرہ میں 59 ملی میٹر، پی ایم ڈی میں 47 ملی میٹر، شمس آباد میں 115 ملی میٹر، کچہری میں 26 ملی میٹر، پیرودھائی میں 72 ملی میٹر ※ گوالمنڈی میں 59 ملی میٹر جبکہ نیو کٹاریاں میں 64 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ واسا نے شہریوں سے اپیل کرتا ہے کہ نالوں اور گٹروں میں کچرا نہ پھینکیں اور گٹروں کے ڈھکن نہ کھولیں تاکہ نکاسی آب کا نظام بلاتعطل جاری رہے

بقیہ نمبر 32

سی قسم کی بات چیت نہیں ہو رہی جبکہ سفارتی معاملات وزارت خارجہ اور دیگر متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہیں۔ بریگیڈیئر جنرل حسین محبی نے کہا کہ امریکا سے سفارتی ذرائع کے ذریعے بھی کوئی مذاکرات نہیں کیے جا رہے، سفارتی بات چیت کا فقدان امریکا کی جانب سے کیے گئے وعدوں کی خلاف ورزیوں کا نتیجہ ہے۔ ترجمان پاسداران انقلاب نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد تیل کی قیمتوں کو عارضی طور پر کنٹرول کرنا ہے۔ بریگیڈیئر جنرل حسین محبی نے مزید کہا کہ امریکا کے پاس واحد راستہ شکست تسلیم کرنا اور ایرانی شرائط قبول کرنا ہے، امریکی صدر کے خیالی تصورات میدان جنگ میں امریکا کی مدد نہیں کرسکتے۔

بقیہ نمبر 33

ہم کی خصوصی تقریب کا انعقاد بھی کیا گیا۔ جس کے مہمان خصوصی پاکستان تحریک شاد باد کے چیئرمین ڈاکٹر محمد حنیف مغل تھے۔ پاکستان تحریک شاد باد کے دفتر اور بعد ازاں سکول پہنچے جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ پورے سکول کے طلبہ و طالبات نے جھنڈیاں۔ پاکستان کے قومی پرچم اٹھائے ہوئے تھے اور قومی ترانہ سب نے مل کر پڑھا۔ مہمان خصوصی نے قومی پرچم لہرایا۔ آخر میں ملک کی سلامتی کے لیے دعا کی گئی۔ بعد ازاں سکول کے لان میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں طلبہ و طالبات نے ٹیبلو شو بھی پیش کیے۔ قومی نغمے اور پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے تقاریر بھی کی گئی۔ اس پر چیئرمین پاکستان تحریک شاد باد ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے اس تقریب میں شرکت کرنے والے طلبہ و طالبات میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے اس موقع پر افتخار بٹ، راجہ ایاز، راجہ صغیر، راجہ افتخار، اور شوکت مغل و دیگر نے بھی جشن آزادی شجر کاری مہم میں حصہ لیا، ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ ملک ہمیں آسانی سے نہیں ملا اس کے لیے ہمیں بہت جدوجہد کرنی پڑی نوجوان ہمارا مستقبل ہیں اور اس مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پاکستان تحریک شاد باد اقدامات کر رہی ہے اور ہم اس ملک کے لیے ہر وقت ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

بقیہ نمبر 34

قیمتوں میں کمی نہ کی تو کل پشاور دھرنے میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی تاریخ کا اعلان کروں گا، اس کے بعد پہیہ جام بھی ہوگا اور دھرنوں کے دائرہ کار کو مزید وسیع بھی کیا جائے گا، فارم سنتالیس کے حکمرانوں کی ڈھٹائی جاری رہی تو اسلام آباد کی جانب پیدل مارچ کریں گے، اقتدار پر براجمان اشرافیہ جان لے کہ مظلوم عوام بپھر گئے تو ظالموں کو بھاگنے کا موقع بھی نہیں دیں گے۔ پٹرولیم لیوی کے خلاف وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر دھرنا کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پٹرولیم لیوی غریب عوام پر بھتہ ٹیکس ہے، حکومت فوری طور پر اسے ختم کرے، پٹرول کی قیمت 225 روپے فی لیٹر تک لائے اور بجلی سستی کرے، بصورت دیگر جماعت اسلامی کی ملک گیر مزاحمت حکومت گراؤ تحریک میں تبدیل ہو جائے گی۔ نائب امراء لیاقت بلوچ، ڈاکٹر اسامہ رضی، ڈپٹی سیکرٹری رسل خان بابر، امیر لاہور ضیا الدین انصاری، امیر پنجاب وسطی جاوید قصوری، امیر پنجاب شمالی ڈاکٹر طارق سلیم، ناظم اعلیٰ اسلامی جمعیت طلبہ صاحبزادہ وسیم حیدر و دیگر قائدین نے بھی دھرنا سے خطاب کیا۔ قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ لاہور دھرنا کے تیسرے روز خواتین اور بچوں کی بڑی تعداد بھی احتجاج میں شریک ہوئی۔ لیاقت بلوچ نے خواتین سیشن سے بھی خطاب کیا۔ امیر جماعت اسلامی نے خطاب کے دوران پی ٹی آئی کے اسیر رہنماؤں شاہ محمود قریشی، ڈاکٹر یاسمین راشد، اعجاز چودھری، محمود الرشید اور عمر سرفراز چیمہ کی جانب سے دھرنا کی حمایت پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ یہی حقیقی پی ٹی آئی ہے، وہ نہیں جو ملک سے باہر بھاگ چکے ہیں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ جماعت اسلامی کے گزشتہ دھرنے کی حمایت بھی بانی پی ٹی آئی نے جیل سے کی تھی۔ انہوں نے پی ٹی آئی اور مسلم لیگ ن کے سیاسی کارکنوں کو عوامی احتجاج میں شمولیت کی دعوت بھی دی۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ لاہور، پشاور اور کراچی میں جماعت اسلامی کے دھرنوں میں عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر اس بات کا ثبوت ہے کہ حکمرانوں کے خلاف عوام میں شدید بے چینی پیدا ہو چکی ہے۔ جماعت اسلامی ایک تاریخی جدوجہد کر رہی ہے اور اس کے دھرنوں سے حکومت میں ہلچل مچ چکی ہے۔ جماعت اسلامی کے دھرنے کو ابھی تین دن ہوئے ہیں، لیکن اس نے حکمرانوں کو پریشان کر دیا ہے۔ آنے والے دنوں میں یہ مزاحمت مزید تیز ہوگی اور حکمرانوں کے درمیان تقسیم پیدا ہوگی۔

بقیہ نمبر 35

میں حالیہ اضافہ فوری واپس نہ لیا گیا تو کل ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر سکتے ہیں، قوم پٹرول کے ہر لیٹر پر بھاری ٹیکس ادا کر رہی ہے، مہنگائی کا بوجھ ناقابل برداشت ہوگیا۔ دھرنا میں خواتین و وکلا بھی شرکت کریں گے۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر پٹرولیم لیوی، آئی پی پیز اور مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کے دھرنے کے تیسرے روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ جماعت اسلامی کسی ذاتی غرض کے لیے نہیں بلکہ عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے۔ دھرنے کے شرکا پرعزم ہیں اور آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں، ہم مہنگائی کے خلاف عوام کی آواز بن رہے ہیں۔ نائب امیر لیاقت بلوچ، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر جنجوعہ، صدر لاہور بار عرفان حیات باجوہ، ڈپٹی سیکرٹریز جماعت اسلامی پاکستان اظہر اقبال حسن، رسل خان بابر، شیخ عثمان فاروق، امیر لاہور ضیاالدین انصاری اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ حکومت نے رات کو پٹرول اور ڈیزل مزید مہنگا کر دیا ہے، جس سے عوام میں غم و غصہ بڑھ رہا ہے۔ حکومت کو قیمتوں میں کمی کرنا پڑے گی، پٹرولیم لیوی ختم کرکے پٹرول کی قیمت 225 روپے فی لٹر کی جائے، غریب آدمی اب لیوی کا بوجھ برداشت نہیں کرسکتا۔ امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ پٹرول کی قیمت میں لیوی کا کوئی تعلق نہیں، حکومت عوام سے زبردستی پیسے وصول کر رہی ہے۔ بجلی اور گیس کے بلوں پر بھی بھاری ٹیکس عائد ہیں، ایف بی آر میں کرپشن عروج پر ہے۔ ایف بی آر کو ختم کر دیا جائے تو ملکی حالات بہتر ہوسکتے ہیں۔ معاشی بدحالی کی ذمہ دار حکومت ہے، عوام کو مسلسل مشکلات سے دوچار کیا جارہا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے آئی پی پیز کے معاہدوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کرنے کے نام پر آئی پی پیز کے ساتھ ناجائز معاہدے کیے۔ جماعت اسلامی نے آئی پی پیز کے خلاف دھرنا دیا تو حکومت کو جھکنے پر مجبور کیا گیا۔ حکومت نے 27 میں سے پانچ آئی پی پیز کو بند کیا اور خود کہا کہ اس اقدام سے قومی خزانے کو 360,3 ارب روپے کا فائدہ ہوا۔ اب بھی 73 آئی پی پیز کے ساتھ بات چیت کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آٹا 160 روپے کلو اور روٹی 25 روپے کی ہوچکی ہے جبکہ کسان بھی مہنگائی سے پریشان ہیں۔ ڈی اے پی اور یوریا کھاد کسان کی پہنچ سے دور ہوچکی ہیں۔ حکومت نے عوام کو معیاری تعلیم سے محروم کردیا ہے، پرائیویٹ سیکٹر بھی مشکلات کا شکار ہے، تعلیم، صحت اور زراعت کو تباہ کر کے رکھ دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 36

باضابطہ درخواست نیپرا میں جمع کرادی گئی ہے۔ نیپرا اعلامیے کے مطابق اس درخواست پر سماعت 27 اگست کو شیڈول کی گئی ہے اور اگر یہ اضافہ منظور ہوتا ہے تو جی ایس ٹی سمیت صارفین پر 41 ارب روپے کا اضافی مالی بوجھ پڑے گا۔ سی پی پی اے کی جانب سے دی گئی اس درخواست میں جولائی کے دوران بجلی کی پیداوار پر آنے والی مختلف لاگتوں کا تفصیلی گوشوارہ پیش کیا گیا ہے۔ سی پی پی اے نے جولائی کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی 2 روپے 52 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی درخواست نیپرا میں جمع کرادی ہے، جس سے صارفین پر جی ایس ٹی سمیت 41 ارب روپے کا اضافی مالی بوجھ پڑے گا۔

بقیہ نمبر 37

کی سفارش پر پی آئی اے سمیت تمام ایئرلائنز کو درآمدی اشیا پر سیلز ٹیکس چھوٹ دی جائے گی۔ اجلاس میں زرعی ترقیاتی بینک کی نجکاری پر بھی بریفنگ دی گئی، اس حوالے سے حکام نے بتایا کہ زیڈ ٹی بی ایل کو 2024 میں نجکاری فہرست میں شامل کیا گیا۔ فنانشل ایڈوائزر نے ٹرانزیکشن اسٹرکچر بنا دیا ہے جبکہ اس پر مشاورت جاری ہے۔ فنانشل ایڈوائزر نے 100 فیصد نجکاری کی منظوری دی ہے، تاہم حکومت کچھ شیئرز اپنے پاس رکھنے پر غور کر رہی ہے۔ حکام کو امید ہے کہ زیڈ ٹی بی ایل کا ٹرانزیکشن پلان اسی ماہ منظور ہوجائے گا اور اسی مالی سال نجکاری کی کوشش کی جائے گی۔ قائمہ کمیٹی کو ڈسکوز کی نجکاری کے منصوبے سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ پہلے مرحلے میں فیسکو، آئیسکو اور میپکو کی نجکاری ہوگی۔ نجکاری حکام کے مطابق 9 ڈسکوز کو 4 بنچز میں تقسیم کیا گیا ہے اور نجی شعبے کو ڈسکوز کے 51 سے 100 فیصد شیئرز آفر کیے جائیں گے۔ فیسکو کی نجکاری میں 12 نجی کمپنیوں نے آفر دی ہے جبکہ 3 ترک اور ایک چینی کمپنی نے بھی خریداری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ ڈسکوز کے پہلے بیچ کی بڈنگ دسمبر 2026 میں ہوگی۔ سیکرٹری نجکاری کمیشن کے مطابق بڈنگ والے دن ڈسکوز کی ریزرو پرائس فائنل کی جائے گی جبکہ کوالیفائی کرنے والے بڈرز کو ڈسکوز کا ریکارڈ فراہم کیا جائے گا۔ ساتھ ساتھ ملازمین کو برقرار رکھنے کی کوشش ہوگی، تاہم حتمی فیصلہ بڈرز سے بات چیت کے بعد ہوگا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ڈسکوز کے پرانے لاسز اور بیلنس شیٹ میں لین دین کے مسائل موجود ہیں جبکہ ان کے نقصانات نیپرا کے ہدف سے زیادہ ہیں۔ اجلاس میں چیئرمین کمیٹی فاروق ستار نے پیٹرولیم لیوی کو معیشت کی بہتری میں بڑی رکاوٹ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر معیشت بہتر کرنی ہے تو پیٹرولیم لیوی کے حوالے سے سخت فیصلہ لینا ہوگا۔

بقیہ نمبر 38

میاں طاہر پرویز سمیت صرف منتخب افراد کو مدعو کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ عابد شیر علی کی پہلی اہلیہ چند سال قبل بیماری کی وجہ سے انتقال کرگئیں تھیں جس کے بعد وہ اکیلے ہی اپنے بچوں کی دیکھ بھال کررہے تھے۔ عابد شیر علی کی شادی پر انہیں دوستوں اور پارٹی کارکنان کی جانب سے مبارکباد دینے کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

بقیہ نمبر 39

اور صوبوں کا مشترکہ معاملہ ہے اور وفاق سمیت تمام صوبے اس پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سکیورٹی سے متعلق ہر اجلاس کا پی ٹی آئی نے بائیکاٹ کیا، دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیاسی جماعتوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے، سکیورٹی فورسز ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر مملکت داخلہ کا کہنا تھا کہ جعلی شناختی کارڈ بنانے والے نادرا افسران کو ملازمت سے نکالا گیا ہے۔ ملک کو غیر ملکی عناصر سے پاک کرنا اور شہریوں کا ریکارڈ شفاف رکھنا ضروری ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے لوگوں کے پاسپورٹ روکنے کی بات درست نہیں۔ وہ ایک ایک پاسپورٹ کی تفصیل دینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل ایکشن پلان پر وفاق سمیت تمام صوبے عمل کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیاسی و حکومتی سطح پر مشترکہ کوششیں ضروری ہیں۔

بقیہ نمبر 40

جس کے مطابق ان کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور آئندہ احکامات تک جاری رہے گی۔ سید علی رضا اس سے قبل چیف منسٹر آفس پنجاب میں لیگل ایڈوائزر کے عہدے پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ سید علی رضا نے نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور اور اسٹینفورڈ یونیورسٹی سے گریجویشن کی ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 41

اختتامی تقریب کے موقع پر دربار شریف میں روحانی و مذہبی عقیدت کا سماں رہا اور شرکاء نے حضرت بری امام سرکار کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔ تقریب میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، خادم دربار بری امام سرکار و بابا کلو سرکار راجہ سرفراز اکرم کیپٹن (ر) محمد صفدر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی انجم عقیل خان دانیال چوہدری سید ضیاء اللہ شاہ سید ذیشان نقوی راجہ حنیف ایڈووکیٹ چوہدری قمر راجہ سہیل اللہ بخش چوہدری عبدالمجید وسیم عباس زمرد خان قیصر جاوید سہیل بھٹی عبداللہ گل عامر شہزاد خان فیصل خان راجہ جاوید اشرف چوہدری واجد ایوب ڈاکٹر ریاض شہباز جنجوعہ راجہ امتیاز جنجوعہ ڈاکٹر راجہ آصف جنجوعہ ملک افتخار احمد شفیق الدین قاری عبید الرحمن ستی عمر فاروق قدوسی سید بشیر شاہ راجہ شہزاد جنجوعہ ڈاکٹر حیدر جنجوعہ عبداللہ جنجوعہ راجہ محمد ایاز احسان الحق میاں کرنل انعام ربانی اور جنرل (ر) عبد جنجوعہ (ستارہ امتیاز) سمیت دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی حضرت بری امام سرکار کا تین روزہ سالانہ عرس مبارک 15 سے 17 اگست تک جاری رہا جس میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں زائرین نے شرکت کی عرس کے تینوں ایام کے دوران زائرین کی حفاظت اور سہولت کے لیے دربار اور اطراف کے علاقوں میں پولیس و انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کی جانب سے زائرین کے لیے لنگر، پارکنگ سکیورٹی ٹریفک مینجمنٹ صفائی ستھرائی اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا گیا تاکہ ملک کے مختلف علاقوں سے آنے والے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اختتامی تقریب میں علماء کرام اور مذہبی شخصیات نے حضرت بری امام سرکار کی تعلیمات، روحانی خدمات اور انسانیت محبت رواداری اور بھائی چارے کے پیغام کو اجاگر کیا مقررین نے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیمات معاشرے میں امن محبت برداشت اور اخوت کے فروغ کا ذریعہ ہیں اور ہمیں ان کے پیغام کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے تقریب کے اختتام پر ملک و قوم کی سلامتی ترقی و خوشحالی پاکستان کی استحکام امت مسلمہ کے اتحاد باہمی بھائی چارے اور خطے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے خصوصی دعا کی گئی شرکاء نے ملک کی ترقی خوشحالی اور امن کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور عرس مبارک کے کامیاب انعقاد پر انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں کی کاوشوں کو سراہا

بقیہ نمبر 42

(ایس ای سی پی) نے نیا ناظم آباد اپارٹمنٹس ریٹ کی پبلک آفرنگ کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 4 کروڑ 40 لاکھ سے زائد یونٹس سرمایہ کاروں کو پیش کیے جائیں گے۔ چیئرمین ایس ای سی پی ڈاکٹر کبیر احمد سدھو نے کہا کہ پبلک آفرنگز میں اضافہ کیپٹل مارکیٹ سے سرمایہ کے حصول کے بڑھتے ہوئے رجحان کی عکاسی کرتا ہے

بقیہ نمبر 43

ہے۔ پی پی ایل نے کہا کہ اس دریافت سے پیٹرولیم سسٹم کی موجودگی ثابت ہوگئی ہے اور اس سے خشکی کے دلدلی علاقے اور اس کے ممکنہ کم گہرے سمندری توسیعی علاقوں میں ایک نئی ایکسپلوریشن فرنٹیئر کھل گئی ہے۔

بقیہ نمبر 44

ٹاؤن میں درج کیا گیا۔ مقدمہ نمبر 1569/2026 کے مطابق خاتون نے پولیس کو بتایا کہ فیصل لشکر والا کے ذریعے ان کی ملاقات ساحر گوہر لودھی سے ہوئی، جنہیں انہوں نے سرمایہ کاری کے مقصد سے 40 لاکھ روپے دیے تھے۔

بقیہ نمبر 45

ہفتوں کی بلند ترین سطح کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت 16.0 ڈالر اضافے سے 03.91 ڈالر فی بیرل ہوگئی، جبکہ امریکی خام تیل ڈبلیو ٹی آئی کی قیمت 53.0 ڈالر بڑھ کر 03.85 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی

بقیہ نمبر 46

پردہ رابطوں کے ذریعے کوئی قانون سازی نہ کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ مسلم لیگ (ن) اور پی پی پی کے درمیان معاملات طے پانے کی وجہ سے حکومت کا قومی اسمبلی اجلاس کے دوران قانون سازی کا عمل رک گیا ہے۔ قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق نے کہا کہ وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری اور سید نوید قمر نے مجھے کہا ہے کہ فی الحال قانون سازی کے بلز منظوری کے لیے پیش نہ کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اسمبلی قواعد میں ڈاکٹر نفیسہ شاہ کی ترامیم کی منظوری کے علاوہ باقی قانون سازی تاحکم ثانی روک دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 47

محمد اورنگزیب اور وزیر مملکت بلال اظہر کیانی اہم پریس کانفرنس کریں گے، جس میں ریلیف سکیم اور نئی ایپ کے حوالے سے میڈیا کو تفصیلی بریفنگ دی جائے گی۔ حکام کا کہنا تھا کہ ریلیف سکیم ایپ کا اجراء حکومت کی جانب سے ٹیکنالوجی کے ذریعے ٹیکس نظام کو مزید مؤثر، شفاف اور جدید بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ خیال رہے ریلیف سکیم کے تحت ٹیکس نظام میں ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کو فروغ دینا اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ نمبر 48

اقتصادی رابطہ کمیٹی نے 10 لاکھ ٹن گندم درآمد کرنے کی منظوری دیدی ہے اور درآمد سے پہلے ضروری شرائط پوری کرنے کے لیے اسٹیئرنگ کمیٹی قائم کردی گئی ہے۔ حکام کے مطابق شرائط میں پری شپمنٹ انسپکشن، صوبوں کی جانب سے اپنی ضروریات کے لیے درکار رقم فراہم کرنا شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 49

کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ وزارت صحت کے جو ملازمین ٹیسٹ نہیں کروائیں گے ان کی تنخواہ بند کی جائے گی، دیگر اداروں کے ملازمین کے ٹیسٹ کے لیے بھی رابطے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں ہیپاٹائٹس سی کا پھیلاؤ تشویشناک ہے، 12 سال سے زائد عمر کے تمام افراد کی اسکریننگ ہونی چاہیے، گلگت بلتستان اور اسلام آباد میں بھی ہیپاٹائٹس اسکریننگ کی جائے گی۔ مصطفیٰ کمال کا کہنا تھا کہ ڈی پورٹ ہوکر آنے والوں کی اسکریننگ لازمی قرار دی گئی ہے، تین مہینے تک تمام فلائٹس کو بھی اسکریننگ کے عمل سے گزرنا ہوگا، ادارہ شماریات نے ہمیں فراہم کیے ہیں، مردم شماری والا سافٹ ویئر نادرا کے ریکارڈ کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔ وفاقی وزیر نے مزید کہا کہ یہ بیماری خون کے ذریعے ٹرانسفر ہوجاتی ہے، ایک کروڑ 10 لاکھ لوگ اس وقت ہیپاٹائٹس سی پازیٹو ہیں، مفت سہولت سے فائدہ اٹھائیں، پنجاب سے ہمیں ڈیٹا نہیں دیا جارہا، وزیر اعلیٰ پنجاب سے خود ملنے جا رہا ہوں۔

بقیہ نمبر 50

بات چیت ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان دوطرفہ تعلقات، ایران اور غزہ میں جاری جنگ پر گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور سعودی عرب کے ساتھ دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال بھی کیا۔ ترک صدارتی دفتر کے مطابق صدر اردوان نے ٹرمپ سے کہا کہ ایران کے ساتھ بات چیت جاری رکھنا ضروری ہے، سفارت کاری سے فائدہ اٹھائیں، ترکیے اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے۔ ترک صدر اردوان نے کہا کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں پر ایسے وقت حملے کر رہا ہے جب امن منصوبے کے دوسرے مرحلے کے نفاذ ہونا تھا۔

بقیہ نمبر 51

ہیوی خام تیل متحدہ عرب امارات کی بندرگاہ فجیرہ کے قریب سمندر میں جہاز سے جہاز منتقلی کے ذریعے فراہم کرنے کی بات چیت جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ تیل ستمبر میں لوڈ کیا جانا ہے۔ اس اقدام کا مقصد آبنائے ہرمز سے گزرے بغیر ایشیائی خریداروں تک خام تیل پہنچانا ہے، جہاں سکیورٹی خدشات کے باعث متعدد شپنگ کمپنیاں اپنے جہاز بھیجنے سے گریز کررہی ہیں۔ سعودی آرامکو نے اس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ کمپنی پہلے ہی عرب لائٹ خام تیل کی کچھ برآمدات بحیرہ احمر کی بندرگاہ ینبع منتقل کرچکی ہے، جبکہ مصر کی بحیرہ روم کی بندرگاہ سیدی کریر سے بھی تیل کی فراہمی کی پیشکش کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق آبنائے ہرمز اور بحیرہ احمر میں جاری رکاوٹوں کے باعث بھارت سمیت اہم ایشیائی منڈیوں میں آرامکو کے تیل کی فروخت پر اثر پڑا ہے۔ دوسری جانب متحدہ عرب امارات نے خلیج کے اندر سے خام تیل ہرمز سے باہر پہنچا کر اپنی برآمدات جاری رکھی ہیں

بقیہ نمبر 52

لیے پاکستان کو مورد الزام ٹھہرانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ بھارت اندرون ملک ایک جابرانہ ریاست ہے جو اقلیتوں کو سختی سے دباتا اور اختلاف رائے کو خاموش کراتا ہے، بیرون ملک دہشت گردی برآمد کرتا اور دہشت گردوں کی معاونت کر رہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بے بنیاد الزامات عالمی توجہ کو بھارت کی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ اور بیرون ملک تخریبی سرگرمیوں سے نہیں ہٹاسکتے، پاکستان متعدد بار بھارت کی پاکستان میں دہشت گردی اور عدم استحکام کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شواہد عالمی برادری کے ساتھ شیئر کر چکا ہے۔ دفتر خارجہ نے کہا کہ بھارتی بحریہ کے کمانڈر اور پاکستان میں دہشت گردی و تخریبی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے جرم میں سزا یافتہ کلبھوشن یادیو بھارت کے براہ راست ملوث ہونے کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ بھارت کے بے بنیاد الزامات کو مسترد کرے اور خطے میں بھارت کی ریاستی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا احتساب کرے۔

بقیہ نمبر 53

سینیٹ ہال کے سامنے لابی میں فرش پر پانی کھڑا ہوگیا، جس پر عملے نے پانی روکنے کے لئے ڈسٹ بن رکھ دی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے چیمبر کی چھت بھی ٹپک پڑی جبکہ ان کے پی ایس او کے کمرے میں بھی پانی جمع ہونے پر ڈسٹ بن رکھ دی گئی، پانی کے باعث بلاول بھٹو زرداری کے چیمبر کا فرش بھی خراب ہونے لگا ہے۔

بقیہ نمبر 54

بڑھ کر ایک لاکھ 80 ہزار 602 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا۔ تاہم ٹریڈنگ کے دوران سٹاک مارکیٹ میں اچانک مندی چھا گئی جو کاروباری روز کے اختتام تک برقرار رہی جس کے باعث ہنڈرڈ انڈیکس 2546 پوائنٹس کی کمی کے ساتھ ایک لاکھ 77 ہزار 955 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔ واضح رہے کہ گزشتہ کاروباری روز کے اختتام پر ہنڈرڈ انڈیکس 397 پوائنٹس اضافے کے ساتھ ایک لاکھ 80 ہزار 502 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا تھا۔

بقیہ نمبر 55

سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر الرٹ جاری کردیا۔ این ڈی ایم اے نے بتایا کہ 17 سے 23 اگست کے دوران پہاڑی علاقوں میں سیلاب اور ملبے کے بہاؤ کا خدشہ ہے، جبکہ غذر، ہنزہ، نگر، شگر، گلگت، استور، اسکردو اور ملحقہ علاقے حساس قرار دیے گئے ہیں۔ اتھارٹی کا کہنا تھا کہ 22 سے 24 اگست کے دوران گلگت بلتستان میں لینڈ سلائیڈنگ اور پتھر گرنے کا خطرہ موجود ہے، جس کے باعث حساس پہاڑی سڑکوں اور شاہراہ قراقرم پر آمدورفت متاثر ہوسکتی ہے۔ این ڈی ایم اے نے بتایا کہ 17 سے 21 اگست تک بالائی علاقوں میں مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے تاہم پنجاب کے مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش سے سیلابی صورتحال پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ خیبرپختونخوا کے دریاؤں، ندی نالوں اور برساتی نالوں میں طغیانی کا خطرہ ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ دریائے کابل کے معاون دریاؤں میں اچانک تیز بہاؤ متوقع ہے۔ اسی طرح آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے کئی اضلاع کو بھی سیلاب کے خدشے کے پیش نظر حساس قرار دیا گیا ہے۔ این ڈی ایم اے کے مطابق تمام بڑے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافے کا امکان ہے، جبکہ سندھ، جہلم اور چناب میں مختلف مقامات پر درمیانے درجے کے بہاؤ کی توقع ہے۔ حکام نے متعلقہ اداروں کو ہنگامی ٹیمیں اور ضروری ریسکیو وسائل تیار رکھنے، جبکہ حساس آبادیوں کے لیے انخلا کے راستوں اور محفوظ مقامات کی نشاندہی یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ عوام کو ہدایت کی گئی ہے کہ گلیشیئرز، دریاؤں، ندی نالوں اور برساتی نالوں کے قریب غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کریں اور سیلابی پانی یا تیز بہاؤ کو پیدل یا گاڑی کے ذریعے عبور نہ کریں۔ این ڈی ایم اے نے شہریوں کو سفر شروع کرنے سے قبل موسم اور سڑکوں کی تازہ صورتحال معلوم کرنے اور پاک این ڈی ایم اے ڈیزاسٹر الرٹ ایپ کے ذریعے بروقت معلومات حاصل کرنے کی بھی ہدایت کی ہے

بقیہ نمبر 56

بھر میں 2 کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر ہے، جنگلات حیاتیاتی تنوع، آبی وسائل اور ماحول کے تحفظ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے کیلئے جنگلات کا فروغ ناگزیر ہے۔ آصف علی زرداری نے کہا کہ شہری، نوجوان، تعلیمی ادارے اور مقامی آبادی شجرکاری مہم میں بھرپور حصہ لیں، مقامی اور موزوں درختوں کی اقسام لگانے پر توجہ دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت جنگلات کے تحفظ، ماحولیاتی نظام کی بحالی اور پائیدار زمین کے انتظام کیلئے اقدامات کر رہی ہے، مون سون شجرکاری مہم ماحولیاتی ذمہ داری اور اجتماعی اقدام کی دعوت ہے، سرسبز، صاف اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابل مضبوط پاکستان کیلئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ صدر مملکت نے مزید کہا کہ آج لگائے گئے درخت آنے والی نسلوں کے صحت مند اور بہتر مستقبل کی ضمانت ہیں۔

بقیہ نمبر 57

تجربہ فراہم کرتے ہیں۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق پاکستان خاص طور پر اپنے بلند پہاڑوں، خوبصورت وادیوں، تاریخی مقامات اور مہم جوئی کے مواقع کی وجہ سے دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے ایک منفرد سیاحتی مرکز بن سکتا ہے۔ دی ٹیلی گراف میں شائع ہونے والے خصوصی ٹریول فیچر کو معروف سفرنامہ نگار بینیڈکٹ ایلن اور سارہ مارشل نے تحریر کیا ہے۔ مضمون میں پاکستان کے شمالی علاقوں کے قدرتی مناظر کو نمایاں کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ یہاں موجود قراقرم کا پہاڑی سلسلہ دنیا کے بلند ترین پہاڑوں میں شامل ہے، جہاں کئی چوٹیاں 25 ہزار فٹ سے بھی زیادہ بلند ہیں۔ رپورٹ میں پاکستان کو بلند و بالا پہاڑوں کی سرزمین قرار دیتے ہوئے خاص طور پر وادی ہنزہ، قراقرم کے گلیشیئرز، جنگلی پھولوں سے بھرے میدانوں اور شاہراہ قراقرم کا ذکر کیا گیا ہے۔ اخبار کے مطابق شاہراہ قراقرم ایک شاندار انجینئرنگ منصوبہ ہے جو پاکستان کو چین سے ملاتی ہے اور قراقرم، ہمالیہ اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلوں کے درمیان سے گزرتی ہے۔ دی ٹیلی گراف نے لکھا کہ شمالی پاکستان کے دوردراز علاقوں میں سیاحوں کو نہ صرف قدرتی حسن دیکھنے کا موقع ملتا ہے بلکہ وہ مقامی لوگوں کی زندگی، روایات اور ثقافت کو بھی قریب سے سمجھ سکتے ہیں۔ مضمون میں ان علاقوں کے رہائشیوں کی سادگی، مہمان نوازی اور اجنبیوں کے ساتھ گھل مل جانے کی صلاحیت کو بھی سراہا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کا سفر عام سیاحتی مقامات سے مختلف تجربہ فراہم کرتا ہے، کیونکہ یہاں آنے والے افراد کو بلند پہاڑوں، خاموش وادیوں اور مشکل راستوں کے ساتھ ساتھ مقامی زندگی کو بھی قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔ اخبار نے خاص طور پر ذکر کیا کہ ایسے علاقوں کا سفر جسمانی اور ذہنی طور پر ایک چیلنج ہوسکتا ہے، لیکن یہی چیز اسے منفرد بناتی ہے۔ قدرتی مناظر کے علاوہ دی ٹیلی گراف نے پاکستان کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو بھی اہمیت دی ہے۔ رپورٹ میں قدیم شاہراہ ریشم، لاہور کی 17 ویں صدی کی بادشاہی مسجد اور وادی سندھ کی ہزاروں سال پرانی تہذیب کا ذکر کیا گیا ہے۔ مضمون میں بتایا گیا کہ قدیم سندھ کی تہذیب کے آثار آج بھی اس خطے کی تاریخی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اخبار کے مطابق پاکستان کی تاریخ اور ثقافت کئی ادوار پر محیط ہے، جہاں قدیم تجارتی راستوں، شاندار عمارتوں اور تاریخی مقامات کے ذریعے ماضی کی جھلک دیکھی جاسکتی ہے۔ دی ٹیلی گراف کی 2026 کی فہرست میں پاکستان کے علاوہ ترکمانستان، کمبوڈیا، انگولا، تیمور لیسٹے، نکاراگوا، گیانا، آرمینیا، جمہوریہ کانگو، ویسٹ پاپوا اور پاپوا (انڈونیشیا) جیسے مقامات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ دی ٹیلی گراف نے پاکستان کو اپنی سیاحتی رپورٹ میں جگہ دی ہو۔ اس سے قبل 2024 میں بھی اخبار نے پاکستان کو اپنے سفری فیچر میں شامل کیا تھا۔

بقیہ نمبر 58

درج تھا، ٹرمپ نے پوسٹ کے ساتھ اس دعوے کی کوئی تفصیلی وضاحت نہیں کی۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز کے کنٹرول، بحری آمدورفت اور جنگ بندی سے متعلق کشیدگی بدستور برقرار ہے۔ ٹرمپ گزشتہ ہفتے بھی کہہ چکے ہیں کہ امریکا آبنائے ہرمز پر "مکمل کنٹرول" رکھتا ہے اور امریکی بحری ناکہ بندی کے ذریعے آبنائے میں آمدورفت کو کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ ایرانی حکام نے ٹرمپ کے آبنائے کو امریکی علاقہ قرار دینے کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اسے حقیقت سے دور قرار دیا ہے۔ دوسری جانب تہران نے اعلان کر رکھا ہے کہ امریکا کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی، تیل کی پابندیوں اور دیگر شرائط پوری ہونے تک آبنائے ہرمز کو دوبارہ مکمل طور پر نہیں کھولا جائے گا۔

بقیہ نمبر 59

نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں متعدد دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے بھی تباہ کردیے۔ ہرنائی اور سوراب کے مختلف علاقوں میں کی جانے والی کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 9 سے زائد دہشت گرد ہلاک ہوئے، جبکہ ضلع سوراب کے علاقے میں ایک دہشت گرد مارا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے ایمونیشن، دستی بم اور دیگر جنگی سامان بھی برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں کلیئرنس آپریشن بھی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 60

2027 کی پہلی ششماہی میں عالمی غذائی مہنگائی تقریباً 5 فیصد تک پہنچ سکتی ہے جبکہ 2026 کی پہلی ششماہی میں یہ شرح 2.8 فیصد تھی۔ رپورٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ دنیا کا تقریباً 42 فیصد یوریا اور 27 فیصد امونیا برآمد کرتا ہے، آبنائے ہرمز کے گرد طویل رکاوٹ یا کشیدگی سے عالمی سطح پر کھاد کی فراہمی اور قیمتیں متاثر ہوسکتی ہیں۔ قدرتی گیس نائٹروجن کھاد، خصوصاً یوریا کی تیاری میں بنیادی خام مال ہے، گیس کی قیمت بڑھنے سے کھاد کی پیداواری لاگت بھی بڑھ جاتی ہے۔ مہنگی کھاد کے باعث اگر کسان اس کا استعمال کم کریں گے تو فصلوں کی پیداوار متاثر ہوسکتی ہے۔ جے پی مورگن کے مطابق کھاد بنانے کی صلاحیت بحال ہونے میں 1 سے 4 سال لگ سکتے ہیں جبکہ بعض قدرتی گیس تنصیبات کو معمول پر آنے میں 3 سے 5 سال درکار ہو سکتے ہیں۔ غذائی بحران کا دوسرا بڑا خطرہ ال نینو کے باعث ہے۔ جے پی مورگن کے مطابق 2026 کے اختتام تک موجودہ ال نینو کے انتہائی طاقتور یا سپر ال نینو میں تبدیل ہونے کا امکان 81 فیصد ہے جبکہ 2027 تک اس کے برقرار رہنے کا امکان 97 فیصد بتایا گیا ہے۔ طاقتور ال نینو دنیا کے بڑے زرعی علاقوں میں بارش اور درجہ حرارت کے معمولات تبدیل کرسکتا ہے جس سے فصلوں کی پیداوار اور عالمی غذائی رسد متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ جے پی مورگن کے مطابق طاقتور ال نینو اپنے عروج پر عالمی غذائی مہنگائی میں تقریباً 7.0 فیصد اضافہ کرسکتا ہے، توانائی کی بلند قیمتیں بھی شامل ہو جائیں تو غذائی مہنگائی پر مجموعی اثر تقریباً 3.1 سے 5.1 فیصد تک پہنچ سکتا ہے۔ ال نینو کے اثرات عام طور پر فوری طور پر سامنے نہیں آتے بلکہ موسمیاتی تبدیلی کے آغاز کے تقریباً 4 سے 8 ماہ بعد غذائی قیمتوں پر اس کا زیادہ نمایاں اثر پڑ سکتا ہے۔ جے پی مورگن کی وارننگ کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا میں خوراک ختم ہوجائے گی یا بڑے پیمانے پر قحط پڑنے والا ہے، اصل خدشہ خوراک کی قیمتوں میں اضافے، کسانوں کی پیداواری لاگت بڑھنے اور اہم زرعی اشیا کی رسد متاثر ہونے کا ہے۔ ادارے کے مطابق اس وقت عالمی اناج کے ذخائر مناسب سطح پر ہیں جبکہ ایشیا میں چاول کے ذخائر بھی نسبتاً مضبوط ہیں، یہ ذخائر ممکنہ بحران کے ابتدائی اثرات کو کم کر سکتے ہیں۔ تاہم اگر طاقتور ال نینو، بلند توانائی کی قیمتیں اور کھاد کی طویل قلت ایک ساتھ برقرار رہیں تو عالمی غذائی منڈی پر شدید دباؤ پڑسکتا ہے اور 2027 میں خوراک کی مہنگائی دنیا بھر میں ایک بڑا معاشی مسئلہ بن سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 61

محمد بلال حسن کے نام سے ہوئی ہے۔ اہلخانہ نے وزیراعلیٰ پنجاب سے واقعے کا فوری نوٹس لینے کے مطالبہ کرتے ہوئے پولیس اور سی ڈی سے شفاف اور سائنسی بنیادوں پر تحقیقات کی اپیل کی ہے۔ اہلخانہ کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے۔ اہلخانہ نے مطالبہ کیا کہ تحقیقات کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مقتول کو انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ نمبر 62

دفاعی نظام کے قیام کی خواہاں رہے ہیں، تاہم اس خواہش کو عملی انتظام میں تبدیل نہیں کیا جا سکا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس دوحہ میں فلسطینی مذاکرات کاروں پر اسرائیلی حملے کے بعد خلیجی ممالک میں عدم تحفظ کا احساس مزید گہرا ہوا اور مؤثر دفاعی نظام کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی

بقیہ نمبر 63

کردیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت میں 5 روپے 27 پیسے اور پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 3 روپے 34 پیسے کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 334 روپے 54 پیسے اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی فی لیٹر قیمت 395 روپے 69 پیسے مقرر کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتوں کا اطلاق 19 اگست 2026 کے لیے ہوگا۔

بقیہ نمبر 64

علاج کا خرچ ہم خود اٹھائیں گے۔ سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ اسپتال کے باہر کسی قسم کی سیاسی سرگرمی نہ کی جائے۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ اسپتال میں اور بھی مریض ہوتے ہیں، اسپتال کے دیگر مریض متاثر نہیں ہونے چاہئیں، اسپتال کے باہر میڈیا ٹاک یا پریس کانفرنسز نہ کی جائیں، اسپتال کے باہر سیاست نہ کریں۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ہماری سیاسی مکمل طور پر الگ رہے گی۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ہدایت کی کہ عمران خان کی میڈیکل رپورٹ کو مکمل خفیہ رکھا جائے، جس پر سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ہم یقین دہانی کرواتے ہیں میڈیکل رپورٹ مکمل خفیہ رہے گی۔ ایڈیشنل اٹارنی جنرل عامر رحمان نے آرڈر کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں کوئی نوٹس جاری نہیں کیا گیا اور بانی کو فوری طور پر اسپتال منتقل نہیں کیا جاسکتا۔ عدالت عظمیٰ نے ریمارکس دیے کہ بانی کی صحت کے پیش نظر میڈیکل سہولت بنیادی حق ہے۔ کیس کی مزید سماعت 16 ستمبر تک ملتوی کردی گئی۔ کیس سے متعلق سپریم کورٹ نے اپنے حکم نامے میں کہا کہ بانی پی ٹی آئی الشفاء انٹرنیشنل اسپتال میں رکھا جائے، ذاتی معالج فیصل سلطان کو بانی پی ٹی آئی تک رسائی دی جائے جبکہ میڈیکل بورڈ بھی تشکیل دیا جائے جس میں ماہر آنکھ، جنرل میڈیشن اور فیصل سلطان شامل ہوں، میڈیکل سپریم کورٹ میں جمع کرانا ہوگی۔ ڈاکٹر عظمیٰ کو بھی رسائی دی گئی۔ حکم نامے کے مطابق بانی پی ٹی آئی کے علاج کے اخراجات فیملی اٹھائے جبکہ اہل خانہ سمیت وکلاء بانی پی ٹی آئی کی میڈیکل رپورٹ میڈیا سے شیئر نہ کرے۔ حکومت بانی پی ٹی آئی کی فیملی کے ساتھ ہفتہ وار ملاقات کروانے کا انتظام کرے جبکہ بانی کی بچوں کے ساتھ ٹیلی فونک گفتگو کا انتظام بھی کیا جائے۔ عدالتی حکم نامے میں لکھا ہے کہ اسپتال کے کسی قسم کی سیاسی اجتماع نہیں ہوگا، بانی کی میڈیکل رپورٹس کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے، احکامات کی خلاف ورزی پر یہ آرڈر واپس لے لیا جائے گا اور حکومت نے محسوس کیا کہ احکامات کی خلاف ورزی ہوئی تو سپریم کورٹ سے رجوع کرسکتی ہے جبکہ بانی سے متعلق کے احکامات پر عمل نہ ہونے پر وہ بھی عدالت سے رجوع کرسکتے ہیں۔ قبل ازیں، کیس کی سماعت شروع ہوئی تو وکیل عزیر بھنڈاری نے استدعا کی کہ بانی کے ذاتی معالج ڈاکٹر عاصم یوسف اور عظمیٰ خان سے ملاقات کروائی جائے، انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ ملاقات کے بعد میڈیا ٹاک نہیں کریں گے

بقیہ نمبر 65

کہا کہ اگر پی آئی اے پہلے اسی طریقے سے عدالت میں معاملہ لے کر جاتی اور قانونی طور پر پیروی کرتی تو یہ ریلیف اس سے پہلے بھی مل سکتا تھا۔

بقیہ نمبر 66

صدارت سینیٹر منظور قادر نے بطور پریذائیڈنگ افسر کی۔ سینیٹ اجلاس میں وقفہ سوالات کو موخر کردیا گیا، سوالات و جوابات کی چھپائی نہ ہونے کی وجہ سے وقفہ سوالات کو موخر کیا گیا، وقفہ سوالات موخر کرنے کی تحریک سینیٹر شہادت اعوان نے پیش کی، تحریک کثرت رائے سے منظور کرلی گئی۔ سینیٹر جان محمد نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال مون سون نے پورے پاکستان کو متاثر کیا، پوری دنیا نے پاکستان کی مدد کی، سندھ میں جو لوگ متاثر ہوئے، بلوچستان کے متاثرین کے 115 ملین ڈالر دیے، 86 ہزار گھر بنانے تھے مگر حکومت نے اس منصوبے کو تبدیل کر دیا، تین لاکھ افراد بے گھر تھے، ان کے گھر بنانے کے بجائے روڈز بنانے کا کہا گیا، ورلڈ بینک نے فنڈز لوگوں کے لیے دیے تھے۔

بقیہ نمبر 67

ہوئے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے علاج سے متعلق حکم کا جائزہ لیا گیا ہے جس کے بعد فیصلے پر نظرثانی کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکم نامے کے دیگر نکات پر بھی مشاورت کی گئی ہے، کیا سپریم کورٹ کا حکم تمام قیدیوں کے لیے ہوگا؟ کیونکہ جیلوں میں بہت سے قیدی ہیں جن کی صحت کے مسائل ہیں۔ وزیر قانون نے کہا کہ سزا یافتہ قیدیوں کو سرکاری اسپتالوں میں علاج کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، تاہم اب سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد اس حکم کا اطلاق تمام قیدیوں کیلئے ہوگا۔

کے مطابق ای ایم ایف کی اجازت کے مطابق اب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر

ور 10 اشہانے

روزنامہ

Daily SHEHARNAMA Islamabad

اختتامی تقریب

داخلہ طلال

5 ربیع الاول

قیمت 10

27

ہرمز کے گرد طویل رکاوٹ

سپریم کورٹ کی بنیاد پر پیٹرولیم میں ردوبدل

ضابطہ نوٹیفیکیشن چودھری نے کہا

وفاقی دارالحکومتی اخبار

345

جلد نمبر

صفحات

ایڈیٹر

چیئرمین سینٹ ندیم ملاقات کر

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Email:sheharn
0333-5196088

sheharnama@g 0333-519